احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

ہفتہ 6 دسمبر 2008ء

روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 6 دسمبر 2008ء 7 ذوالحج 1429 ہجری 6 فتح 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 278

حضرت عثمانؓ کا عشق قرآن

خلیفہ رسولؐ حضرت عثمانؓ کے گھر کا باغیوں نے محاصرہ کر رکھا تھا اور سنگ باری ہو رہی تھی مگر حضرت عثمان اس آخری وقت میں بھی قرآن کی تلاوت کر رہے تھے- یہاں تک کہ ایک بدبخت نے جب آپ پر تلوار سے وار کیا تو آپ کے خون کے قطرے قرآن پر گرے اور آپ نے جان جان آفریں کے سپرد کردی۔

(الاستیعاب تذکرہ حضرت عثمان)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

کلمات قرآن کے اس درخت کی مانند ہیں جس کی جڑھ ثابت ہو اور شاخیں اس کی آسمان میں ہوں۔ اور وہ ہمیشہ اپنے وقت پر اپنا پھل دیتا ہے یعنی انسان کی سلیم فطرت اس کو قبول کرتی ہے اور آسمان میں شاخوں کے ہونے سے یہ مراد ہے کہ بڑے بڑے معارف پر مشتمل ہے جو قانون قدرت کے موافق ہیں اور ہمیشہ پھل دینے سے یہ مراد ہے کہ دائمی طور پر روحانی تاثیرات اپنے اندر رکھتا ہے۔ اور پھر فرمایا کہ یہ قرآن اس سیدھی راہ کی ہدایت دیتا ہے جس میں ذرا کجی نہیں اور انسانی سرشت سے بالکل مطابقت رکھتی ہے اور درحقیقت قرآن کی خوبیوں میں سے یہ ایک بڑی خوبی ہے کہ وہ ایک کامل دائرہ کی طرح بنی آدم کی تمام قویٰ پر محیط ہو رہا ہے اور آیت موصوفہ میں سیدھی راہ سے وہی راہ مراد ہے کہ جو راہ انسان کی فطرت سے نہایت نزدیک ہے یعنی جن کمالات کے لئے انسان پیدا کیا گیا ہے ان تمام کمالات کی راہ اس کو دکھلا دینا اور وہ راہیں اس کے لئے میسر اور آسان کر دینا جن کے حصول کے لئے اس کی فطرت میں استعداد رکھی گئی ہے اور لفظ اقوم سے آیت .... میں یہی راستی مراد ہے۔ پھر بعد اس کے فرمایا کہ قرآن کریم تمام جھگڑوں کا فیصلہ کرتا ہے۔ اور یہ قول بھی اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اس میں تمام اقسام حکمت الٰہی کے موجود ہیں۔ کیونکہ جو کتاب خود ناقص اور بعض معارف سے خالی ہو وہ عام طور پر الٰہیات کے مخطیوں اور مصیبوں کے لئے قاضی اور حکم نہیں ٹھہر سکتی بلکہ اسی وقت حکم ٹھہرے گی کہ جب جامع جمیع علوم حکمیہ ہوگی۔ اور پھر فرمایا کہ یہ قرآن تمام شکوک سے پاک ہے اور اس کی تعلیمات میں شک اور شبہ کو راہ نہیں یعنی علوم یقینیہ سے پُر ہے۔ اور پھر فرمایا کہ یہ قرآن وہ حکمت ہے جو اپنے کمال کو پہنچی ہوئی ہے اور تمام الٰہی کتابوں پر حاوی ہے اور تمام معارف دینیہ کا اس میں بیان موجود ہے وہ ہدایت کرتا ہے اور ہدایت پر دلائل لاتا ہے اور پھر حق کو باطل سے جدا کر کے دکھلا دیتا ہے اور وہ پرہیزگاروں کو ان کی نیک استعدادیں جو ان میں موجود ہیں یاد دلا دیتا ہے اور اس کی تعلیم یقین کے مرتبہ پر ہے اور وہ غیب گوئی میں بخیل نہیں ہے یعنی اس میں امور غیبیہ بہت بھرے ہوئے ہیں اور پھر صرف اتنا نہیں کہ اپنے اندر ہی امور غیبیہ رکھتا ہے بلکہ اس کا سچا پیرو بھی منجاب اللہ الہام پا کر امور غیبیہ کو پا سکتا ہے اور یہ فیض اسی پاک کتاب کا ہے، جو بخیل نہیں ہے۔

(کرامات الصادقین، روحانی خزائن جلد7 ص 53)

حضور انور کا خطبہ عید الاضحیٰ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ عید الاضحیٰ قادیان دارالامان سے 9 دسمبر 2008ء کو صبح ساڑھے نو بجے (پاکستانی وقت) ایم ٹی اے پر براہ راست نشر ہوگا۔ احباب بھرپور استفادہ فرمائیں۔

خلافت لائبریری میں نمائش

خلافت لائبریری ربوہ صد سالہ خلافت جوبلی کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ کے سو سالہ دور میں چھپنے والی کتب، اخبارات اور رسائل کی نمائش 4 دسمبر سے شروع ہے جو 7 دسمبر 2008ء تک جاری رہے گی۔ احباب اس سے استفادہ کریں۔

نمائش کے اوقات درج ذیل ہونگے

صبح 8:00 تا 10:30 بجے	مرد حضرات
صبح 10:30 تا 12:30 بجے	خواتین
دوپہر 12:30 تا 3:00 بجے	مرد حضرات
سہ پہر 3:00 تا 6:00 بجے	خواتین
شام 6:00 بجے تا 8:00 بجے	فیملی
رات 8:00 تا 9:00 بجے	مرد حضرات

(انچارج خلافت لائبریری)

ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ و جگر مورخہ 7 دسمبر 2008ء کو بوقت 10 بجے صبح ایڈمنسٹریشن بلاک فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت مند احباب وخواتین ان کی خدمات سے استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے قبل از وقت رجسٹریشن کروالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مشعل راہ

تذلل، فروتنی اور عاجزی کا مقام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

حضرت مسیح موعود کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے پھر خلافت کا مضبوط نظام قائم فرمایا اور یہ نظام اس وقت تک قائم رہے گا جب تک کہ جماعت اپنے آپ کو خدا کی نگاہ میں اس انعام کی مستحق ثابت کرتی جائے گی۔ ان تمام خلفاء کے حالات کا مطالعہ کرو تو تمہیں معلوم ہو جائے گا۔ کہ وہ تمام خلفاء تذلل اور فروتنی اور عاجزی کی راہوں کو اختیار کرتے چلے آئے ہیں۔ میں نے بھی خدا کے حکم کے مطابق اس کی رضا کے لئے اور تمام خلفاء راشدین کی سنت کے مطابق عجز کی راہوں کو اختیار کیا ہے۔ میں آپ میں سے آپ کی طرح کا ہی ایک انسان ہوں اور آپ میں سے ہر ایک کے لئے اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں اتنا پیار پیدا کیا ہے کہ آپ لوگ اس کا اندازہ بھی نہیں کر سکتے۔ بعض دفعہ سجدہ میں میں جماعت کے لئے اور جماعت کے افراد کے لئے یوں دعا کرتا ہوں کہ اے خدا! جن لوگوں نے مجھے خطوط لکھے ہیں۔ ان کی مرادیں پوری کر دے، اے خدا! جو مجھے خط لکھنا چاہتے تھے لیکن کسی سستی کی وجہ سے نہیں لکھ سکے ان کی مرادیں بھی پوری کر دے اور اے خدا! جنہوں نے مجھے خط نہیں لکھا اور نہ انہیں خیال آیا ہے کہ دعا کے لئے خط لکھیں اگر انہیں کوئی تکلیف ہے۔ یا ان کی کوئی حاجت اور ضرورت ہے تو ان کی تکالیف کو بھی دور کر دے اور حاجتیں بھی پوری کر دے۔

لیکن بعض دفعہ بعض نادان فنا اور نیستی کے اس مقام کو کمزوری سمجھنے لگ جاتے ہیں اور نہیں سمجھتے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بھی عاجزی کی راہ کو اختیار کیا حضرت عمر، حضرت عثمان، حضرت علی رضی اللہ عنہم اور ان کے بعد جو خلفاء اور مجدد ہوئے۔ انہوں نے بھی عجز کے اسی راستے کو اختیار کیا۔ تو بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ شخص بڑا کمزور ہے کیونکہ یہ عاجزی اختیار کرتا ہے۔ وہ یہ نہیں سمجھتے کہ ایسے لوگوں پر اللہ تعالیٰ کی عظمت کا کچھ ایسا جلوہ ظاہر ہوتا ہے وہ اپنے نفس کو بھی اور دنیا کی ساری مخلوق کو بھی مردہ سمجھتے ہیں نہ ہی اپنے آپ کو کچھ سمجھتے ہیں، نہ دنیا کو کچھ سمجھتے ہیں اور اس عجز کی وجہ سے وہ اللہ تعالیٰ کی اعجازی قدرت کا مظہر بن جاتے ہیں گویا ایسے لوگوں کے لئے فنا اور نیستی کے مقام سے اللہ تعالیٰ کی قدرت کا ایک چشمہ پھوٹتا ہے۔ اس لئے دنیا کی کوئی طاقت انہیں مرعوب نہیں کر سکتی انہیں ساری دنیا کے مال بھی کوئی لالچ نہیں دے سکتے۔ جب خدا کا یا اس کے دین کا معاملہ ہو تو کسی دوسرے کے سامنے ان کا سر جھکا نہیں کرتا۔ ورنہ وہ تو ایک فقیر اور مسکین کے سامنے بھی جھک رہے ہوتے ہیں۔ اور عاجزی دکھا رہے ہوتے ہیں۔ لیکن جب خدا تعالیٰ کے فعل اور قول کا اور خدا تعالیٰ کے نام اور اس کی عظمت کا دنیا اور دنیا داروں سے تصادم ہو جائے۔ تو پھر دنیا ان کے پاؤں کی خاک بھی نہیں ہوتی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ خود ان کا مربی اور معلم ہوتا ہے۔ آپ اس بات کو اچھی طرح یاد رکھیں۔

پس یا تو ہمارا یہ عقیدہ ہی غلط ہے کہ خلیفہ وقت ساری دنیا کا استاد ہے اور اگر یہ سچ ہے اور یقیناً یہی سچ ہے تو دنیا کے عالم اور دنیا کے فلاسفر شاگرد کی حیثیت سے ہی اس کے سامنے آئیں گے۔ استاد کی حیثیت سے اس کے سامنے نہیں آئیں گے۔

تو خلیفہ وقت کا انکسار اس کی عاجزی و فروتنی، اس کا تذلل یہی اس کا مقام ہے اور وہ اس ایمان اور یقین پر قائم ہوتا ہے کہ میں لاشئی ہوں۔ کچھ بھی نہیں ہوں۔ نہ علم ہے مجھ میں نہ فراست ہے مجھ میں، نہ ہی کوئی طاقت ہے مجھ میں، اگر کچھ ہے تو وہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہے۔ وہ جتنا علم دے جتنی طاقت دے جتنی فراست دے اس کی عطا ہے اور اسی کے جلال اور عظمت کے لئے خرچ کی جاتی ہے۔ کہیں بھی اس کا اپنا وجود نظر نہیں آتا۔ مٹی کے ذرّات ہوا میں بکھر جائیں تب بھی ان کا کچھ وجود ہوتا ہے۔ لیکن ایسے شخص کا وجود اتنا بھی باقی نہیں رہتا۔

تو میں آپ کو وضاحت کے ساتھ بتانا چاہتا ہوں کہ جس شخص کو بھی اللہ تعالیٰ آپ کا خلیفہ بنائے گا۔ اس کے دل میں آپ کے لئے بے انتہا محبت پیدا کر دے گا اور اس کو یہ توفیق دے گا کہ وہ آپ کے لئے اتنی دعائیں کرے کہ دعا کرنے والے ماں باپ نے بھی آپ کے لئے اتنی دعائیں نہ کی ہوں گی اور اس کو یہ بھی توفیق دے گا کہ آپ کی تکلیفوں کو دور کرنے کے لئے ہر قسم کی تکلیف وہ خود برداشت کرے اور بشاشت سے کرے اور آپ پر احسان جتائے بغیر کرے کیونکہ وہ خدا کا نوکر ہے آپ کا نوکر نہیں ہے اور خدا کا نوکر خدا کی رضا کے لئے ہی کام کرتا ہے۔ کسی پر احسان رکھنے کے لئے کام نہیں کرتا لیکن اس کا یہ حال اور اس کا یہ فعل اس بات کی علامت نہیں ہے کہ اس کے اندر کوئی کمزوری ہے اور آپ اس کی کمزوری سے ناجائز فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ وہ کمزور نہیں، خدا کے لئے اس کی گردن اور کمر ضرور جھکی ہوئی ہے۔ لیکن خدا کی طاقت کے بل بوتے پر وہ کام کرتا ہے۔ ایک یا دو آدمیوں کا سوال ہی نہیں میں نے بتایا ہے کہ ساری دنیا بھی مقابلہ میں آ جائے تو اس کی نظر میں کوئی چیز نہیں۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 21 دسمبر 1966ء)

یوم الحج

پھر چھا گیا آفاق پہ اک کیف ضیا بار
پھر ہو گئے تابندہ نصیب آج دریار

یہ روزِ سعید اور وہ عرفات کا ماحول
روحوں پہ اترتے ہوئے افلاک سے انوار

جس خاک نے چومے ہیں قدم ختم رسل کے
جس خاک کا ہر ذرہ ہے گنجینۂ انوار

تسبیح بھی، تہلیل بھی، توبہ بھی، دعا بھی
ہر کبر عرق ریز تو ہر فخر نگوں سار

لو پھوٹتے ہی شمع سے پروانے چلے آئے
گو درد سے معمور ہیں دل، آنکھیں ہیں خونبار

کفار کی تخریب ہے اور بیت مقدس
حلقوم پہ مسلم کے ہیں پھر پنجۂ اغیار

اک بار جو ہو جائے عطا جرأت فاروقؓ
قربان عزائم پہ ہو پھر عظمت کردار

گونجے ترے نعروں سے پھر اقصائے دو عالم
کاری دلِ کفار پہ مسلم کا پڑے وار

تیری نگہ لطف جو ہو جائے تو پھر ہم
بن سکتے ہیں اک سیسہ پلائی ہوئی دیوار

ثاقب زیروی

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم وحید احمد رفیق صاحب

حج کی عظیم عبادت کی حکمت اور فلسفہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی مجلس عرفان اور فقہ احمدیہ کی روشنی میں

سوال: سب سے پہلا حج کب ہوا اور حضرت محمد ﷺ نے کتنے حج کئے تھے؟

جواب: سب سے پہلا حج تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کیا اور قرآن میں اس کا ذکر ہے۔ لیکن اس سے پہلے بھی لوگ حج کیا کرتے تھے۔ حضرت ابن عربی کے کشف میں یہ ذکر ملتا ہے، انہوں نے کشفی حالت میں دیکھا کہ خانہ کعبہ بہت پرانا ہے اور حضرت آدم سے پہلے بھی اور آدم ہوئے تھے۔ جو یہاں طواف کرتے تھے تو معلوم تو حضرت ابراہیم کا حج ہے، جہاں سے بات شروع ہوتی ہے۔

آنحضرت ﷺ نے، جب خانہ کعبہ میں بت رکھے ہوئے تھے۔ اس وقت تو کوئی حج نہیں کیا۔ جب بت نکل گئے، فتح مکہ کے بعد تو پھر آپ ﷺ نے حج کیا ہے جسے حجۃ الوداع کہتے ہیں۔

(لجنہ سے ملاقات 6 فروری 2000ء)

سوال: یہ جو حج کے ارکان ہیں، کیا اسلام سے پہلے بھی یہی ارکان تھے یا بعد میں تبدیل ہو گئے؟

جواب: یہ ارکان حضرت ابراہیمؑ کے زمانہ سے تو ضرور ہیں کیونکہ خانہ کعبہ ہمیشہ سے ہی حج کا مرکز بنایا گیا ہے۔ اَوَّلَ بَیۡتٍ (-) میں اس مرکز کے گرد انسانوں کے اجتماع کا فلسفہ بیان ہوا ہے۔ پس یہ قدیم سے حج کے لئے استعمال ہونے والی جگہ ہے۔ یہاں تک کہ حضرت ابن عربی نے ایک کشف میں یہ دیکھا کہ کچھ لوگ خانہ کعبہ کا طواف کر رہے ہیں اور یہ جب ان سے پوچھتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ وہ بہت پرانے زمانے کے لوگ تھے، جو ہمارے آدم کی تخلیق سے بہت پہلے کے تھے، تو جب یہ پوچھتے ہیں تم آدم کی اولاد ہو یا اس قسم کا کوئی سوال کرتے ہیں تو جواب ملتا ہے کہ تم کس آدم کی بات کر رہے ہو اور پھر ایک بڑا اچھا شعر پڑھتے ہیں کہ ہم ہمیشہ سے اس مقام کی زیارت کرتے چلے آئے ہیں اور اس کے گرد طواف کرتے رہے ہیں۔ پس اس سے پتہ چلتا ہے کہ کعبہ کو جو قرآن کریم نے البیت العتیق قرار دیا ہے، یہ لفظ عتیق اس کو بہت دور تک ماضی میں کہیں پہنچا دیتا ہے جب بھی پہلی دفعہ انسان کو عبادت کا شعور ملا ہے، خواہ وہ کسی بھی آدم کی اولاد تھی، اس وقت سے خانہ کعبہ مرکز بنایا گیا ہے۔ میں سمجھتا ہوں پتھروں اور غاروں کے زمانے سے نکل کر انسان، جب تہذیب کے زمانہ میں داخل ہوا ہے، جہاں مکان بننے شروع ہوئے ہیں، یہ تمدنی تاریخ جہاں تک ہمیں پیچھے لے جاتی ہے وہاں خانہ کعبہ اس سے پہلے نظر آئے گا، کیونکہ للناس کے لفظ سے یہ بھی ثابت ہوا کہ انسانوں نے کبھی بھی اس سے پہلے کوئی گھر نہیں بنایا تھا۔ انسانوں کے فائدہ کے لئے، جنہیں گھر کا مضمون سکھایا گیا، تہذیب دی گئی وہ یہی گھر تھا۔ جس میں شہری سکونت یا تمدن اختیار کرنے کا سبق دیا گیا ہے۔

سوال کرنے والے دوست نے عرض کیا یہ جو سعی ہے یہ تو حضرت ہاجرہ سے شروع ہوئی، بلکہ ان کے بعد کہنا چاہئے کیونکہ حضرت ہاجرہ تو اپنی ممتا کی وجہ سے دوڑ رہی تھیں اور آپ کی یہ ادا اللہ کو بہت پسند آ گئی اور اس کو عبادت میں شامل کر لیا گیا۔

حضور نے فرمایا نہیں نہیں اور بھی بعض باتیں ہیں مثلاً قربانی دینا حضرت ابراہیمؑ سے شروع ہوا۔ بہت سی باتیں وہیں پہنچ جاتی ہیں۔ جو ابراہیمی روح تھی اس کو زندہ رکھا گیا ہے اور ارکان حج کا حضرت ابراہیمؑ سے بہت گہرا تعلق ہے۔ لیکن آپ نے یہ سوال کیا تھا کہ اس سے پہلے بھی یہ ارکان تھے یا نہیں۔ اس کا جواب دے رہا ہوں کہ اگر حج تھا تو ارکان بھی ضرور ہوں گے اور موجودہ ارکان حج سے ملتے جلتے ہی ہوں گے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ حضرت ابراہیمؑ نے انہی بنیادوں پر عمارت اٹھائی ہے جو پہلے موجود تھیں جن کے کھنڈر بن چکے تھے۔ اس لئے زمین میں دب گئی تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس دبی ہوئی جگہ کی طرف آپ کی راہنمائی فرمائی۔ آپ نے وہ جگہ تلاش کر لی اور اس پرانی عمارت کی بنیادوں پر ہی ایک خانہ کعبہ تعمیر فرمایا ہے۔ پس اگر پرانی عمارت کی بنیادوں پر ظاہر میں بھی خانہ کعبہ اسی طرح تعمیر کیا گیا ہے، تو ہرگز بعید نہیں کہ حضرت ابراہیمؑ کی جو اپنی ادائیں اس وقت ظاہر ہوئی ہیں، وہ بھی مماثلت رکھتی ہوں۔ اس لئے یہ اندازے ہیں، قطعی طور پر ہمیں علم نہیں۔ ذاتی طور پر میرا یہی رجحان ہے کہ اس سے ملتی جلتی باتیں کچھ پہلے بھی ہوں گی۔ لیکن جس شان سے حضرت ابراہیمؑ سے ظہور میں آئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے وہاں سے شروع کر دیا ہے۔

(مجلس عرفان 10 مارچ 1995ء)

سوال: حج میں سفید کپڑا لباس کے طور پر کیوں استعمال کیا جاتا ہے؟

جواب: حج کے لباس کی دو باتیں ہیں۔ 1۔سفید 2۔ان سلا۔ کفن بھی سفید اور ان سلا ہوتا ہے۔ یہی حال حج کے لباس کا ہے۔ حج کے موقع پر یہ اظہار ہوتا ہے کہ انسان خدا کے حضور مر گیا۔ جس طرح مردے کو کفن پہنایا جاتا ہے، اسی طرح انسان کو ایک نئی زندگی عطا کرتا ہے۔ حج کا فریضہ ادا کر کے اس نے گویا اپنی ماضی کی زندگی پر موت وارد کر لی۔ وہ دعا کرتا ہے کہ اے اللہ! اس موت کے بعد اسے زندہ کر دے، جو تیری خاطر اس نے خود قبول کی ہے۔

(مجلس عرفان 15 مئی 1999ء)

سوال: حج کے موقع پر جو رمی جمار کرتے ہیں اس کی کیا مصلحت اور فلسفہ ہے؟

جواب: حج کے اکثر احکام تصویری زبان کا رنگ رکھتے ہیں اور رمی جمار میں یہی حکمت کارفرما ہے۔ مثلاً رمی جمار تصویری زبان میں شیطانی قوتوں اور ان کے وساوس سے اظہار بیزاری اور حملہ آور فاسد خیالات، جن سے انسان کو اکثر واسطہ پڑتا ہے کا دفعیہ ہے۔ اس کی ایک مثال نماز میں بھی ہے، جیسے نفی۔ یعنی لا الٰہ کہتے وقت شہادت کی انگلی اٹھاتے ہیں اور اثبات یعنی الا اللہ کہتے وقت گراتے ہیں اور حدیث میں آیا ہے کہ یہ رفع سبابہ شیطان کے لئے تیز نیزہ سے بھی زیادہ کاری ہے۔ اسی طرح رمی جمار بھی شیطان رجیم سے بیزاری کی علامت ہے۔ ایسا ہی نماز کے شروع میں اللہ اکبر کہتے ہوئے کانوں تک ہاتھ اٹھانا بھی تصویری رنگ رکھتا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

عبادت کے دو حصے تھے، ایک وہ، جو انسان اللہ تعالیٰ سے ڈرے، جو ڈرنے کا حق ہے۔ دوسرا حصہ عبادت کا یہ ہے کہ انسان خدا سے محبت کرے، جو محبت کرنے کا حق ہے۔ یہ حق دو ہیں، جو اللہ تعالیٰ اپنی نسبت انسان سے مانگتا ہے۔ دین نے ان دونوں حقوق کو پورا کرنے کے لئے ایک صورت نماز کی رکھی، جس میں خدا کے خوف کا پہلو رکھا ہے اور محبت کی حالت کے اظہار کے لئے حج رکھا ہے ...... حج میں محبت کے سارے ارکان پائے جاتے ہیں۔ بعض وقت شدت محبت میں کپڑے کی بھی حاجت نہیں رہتی۔ عشق بھی ایک جنون ہوتا ہے۔ کپڑوں کو سنوار کر رکھنا، یہ عشق میں نہیں رہتا...... غرض یہ نمونہ، جو انتہائے محبت کے لباس میں ہوتا ہے، وہ حج میں موجود ہے۔ سر منڈایا جاتا ہے، دوڑتے ہیں، محبت کا بوسہ رہ گیا، وہ بھی ہے، جو خدا کی ساری شریعتوں میں تصویری زبان میں چلا آیا ہے۔ پھر قربانی میں بھی کمال عشق دکھایا ہے۔ اسلام نے پورے طور پر ان حقوق کی تکمیل کی تعلیم دی ہے۔ نادان ہے وہ شخص، جو اپنی نابینائی سے اعتراض کرتا ہے۔

سوال: کتنے سال کے بچے پر حج فرض ہوتا ہے؟

جواب: جب بچہ بالغ ہو جائے تو حج فرض ہوتا ہے۔ اس کی بھی شرائط ہیں۔ جب وہ پوری ہوں تو فرض ہوتا ہے۔ (مجلس عرفان 10 مارچ 2000ء)

سوال: جو لوگ حج کرنے جاتے ہیں وہ سر پر ٹوپی کیوں نہیں پہنتے؟

جواب: حج ایک نئی پیدائش کا منظر پیش کرتا ہے۔ جو بچہ پیدا ہوتا ہے وہ سر پر ٹوپی نہیں لاتا۔ جس طرح نئے پیدا ہونے والے بچے کے سر کے بال اتارے جاتے ہیں، اسی طرح حج کے موقع پر حاجی اپنے بال کٹوا دیتے ہیں۔ حج کا مقصد پہلے سارے گند نکال کر خدا کے ہاں نئی روحانی زندگی حاصل کرنا ہے۔ اس کے لئے ٹوپی پہننا ضروری نہیں۔

حج کے بعد بال کٹوانا کیوں ضروری ہے؟

جواب: اس کا جواب میں دے چکا ہوں کہ حج ایک نئی پیدائش کی خوشخبری ہے۔ بچہ جب نیا پیدا ہوتا ہے تو اس کے بال کٹوا دیئے جاتے ہیں۔ حج بھی اسی لئے کیا جاتا ہے کہ یہ خدا کے حضور نئی زندگی شروع کرنے کا اعلان ہے۔

(مجلس اطفال الاحمدیہ جرمنی سے سوال و جواب 15 مئی 1999ء)

سوال: جب حج پر جاتے ہیں تو سر کے بال اتارتے ہیں جن کے بال نہیں ہوتے وہ کیا کرتے ہیں؟

جواب: ان کے اترے ہی ہوتے ہیں تو کیا کریں گے۔ حضور نے مسکراتے ہوئے فرمایا۔ جن کے بال نہیں ہوتے وہ بس ہاتھ ہی پھیر لیا کریں۔

(اطفال سے ملاقات 10 مئی 2000ء)

سوال: کچھ لوگ اپنے حصے کا حج یا جن کے والدین جو وفات پا گئے ہوں، ان کی طرف سے حج دوسرے لوگوں سے کرواتے ہیں یا حج کے پیسے خدا کی راہ میں دے دیتے ہیں۔ کیا یہ درست طریقہ ہے؟

جواب: اگر حج کرنا ممکن نہ ہو کسی کے لئے، بیماری کی وجہ سے یا اور دشمنیوں کی وجہ سے تو وہ پیسے دے سکتا ہے کسی کو اور وہ اس کی طرف سے حج کر سکتا ہے۔ بشرطیکہ اس نے اپنا حج کیا ہو اور اگر مرحوم ماں باپ کی خواہش ہو، کئی ہوتے ہیں ان کا دل چاہتا ہے حج کرنے کو، مگر وہ نہیں کر سکتے، تو ان کی طرف سے پیسے دے کے، کسی کو دوبارہ بھیجا جائے کہ ہمارے ماں باپ کی طرف سے بھی کر آؤ، تو وہ ہو سکتا ہے۔

(لجنہ سے ملاقات 6 فروری 2000ء)

سوال: حکم ہے کہ نماز پڑھتے وقت سر کو ڈھانپنا چاہئے لیکن حج اور عمرہ کے وقت سر کو ننگا رکھنے کا حکم ہے؟

جواب: وہ دوسرا مضمون ہے وہ عشق کا مضمون ہے۔ وقف للہ کا مضمون ہے۔ اس میں سر منڈوانے اور ننگا سر کرنے کا ہی تعلق ساری انسانی تاریخ سے چلا آ رہا ہے۔ ساری انسانی تاریخ کے حوالے سے ہر قسم کے ملک کے لوگوں میں چلا آ رہا ہے۔ بدھ بھکشو بھی سر منڈواتے ہیں اور ننگا رکھتے ہیں۔ ہندو ایک چوٹی چھوڑ کر باقی سارا سر منڈوا دیتے ہیں اور ننگا رکھتے ہیں۔ مسلمان اپنے بچوں کے سر منڈواتے ہیں اور پھر قربانی بھی دیتے ہیں، حج پر بھی وہ قربانی دیتے ہیں تو اس کے اندر کچھ مفہوم ہیں۔ ہر جگہ دنیا میں سر منڈوانا دراصل بے عزتی کا موجب ہے۔ لیکن ایک اعلیٰ قدر کی خاطر اپنی عزت نفس کو مارنا یہ عزت افزائی ہو جاتی ہے۔

بالکل برعکس چیز پیدا ہو جاتی ہے، تو اللہ کی خاطر اپنی عزتوں کو نظر انداز کر دینا اور خدا کے حضور اپنی انا کو کلیۃً قتل کر دینا اس کی نشانی ہے، سر منڈوانا وقف کی بھی نشانی ہے۔ وقف بھی اسی مضمون سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ صرف اسلام ہی میں نہیں باقی جگہوں پر بھی یہی چیز چلی آرہی ہے۔ ننیں (Nuns) بھی سر منڈواتی ہیں تو یہ جو سر منڈوانا ہے یہ عالمی طبعی اظہار ہے اس بات کا کہ ہم خدا کے ہوگئے، کسی کے ہوگئے اور اس میں چونکہ عشق کا مضمون ہے، اس لئے سر منڈوا کر ڈھانپنے سے کیا فائدہ ہوا۔ وہ تو پھر شرمانے والی بات ہے۔ جہاں تک نماز کا مضمون ہے وہاں سر ڈھانپ کر ہی پڑھی جاتی ہے۔ (مجلس عرفان 30 جون 1995ء)

سوال: حجر اسود کالے رنگ کا ہے۔ سننے میں آیا ہے کہ جنت سے یہ سفید رنگ کا دودھیا پتھر تھا اور اس کو بوسہ دے دے کر گنہگار لوگوں نے کالا کر دیا ہے؟

جواب: اس کا جواب یہ ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا یہ جو حجر اسود ہے یہ ان پتھروں میں سے ہے جو آسمان سے نازل ہوئے تھے۔ پہلے سفید تھے، لیکن زمین کی گنہگار فضا میں جب داخل ہوئے تو یہ کالے ہوگئے۔ اس کا مطلب وہ سمجھ نہیں سکے اور آج تک بھی اکثر لوگ اس کو ظاہری طور پر انہی معنوں میں لے رہے ہیں۔ حالانکہ امر واقعہ یہ ہے کہ اس گھر کو خدا تعالیٰ عبادت کے لئے پہلا گھر قرار دیتا ہے اور ہرگز یہ بعید نہیں کہ جس طرح شہاب ثاقب (Meteors) آسمان سے گرتے ہیں اسی طرح خدا تعالیٰ نے اس گھر کی عبادت کے لئے اس کا آسمان سے پہلا تعلق بنانے کے لئے ظاہری طور پر یہاں شہاب ثاقب (Meteors) کی بارش کی ہو اور انہی پتھروں سے خدا کے پہلے نبی نے یہ گھر بنایا۔ میرے نزدیک آنحضرت ﷺ کی مراد یہی ہے اور یہ ایک تجربہ شدہ سائنسی حقیقت ہے کہ جب بھی کوئی پتھر آسمان سے زمین کی فضا میں داخل ہوتا ہے تو اس کی کثافت کی وجہ سے اس کو آگ لگ جاتی ہے جس کی گرمی سے وہ جھلس جاتا ہے اس لئے اگر سفید رنگ کا بھی چلا ہو تو نیچے زمین تک پہنچتے پہنچتے وہ کالا ہو چکا ہوگا تو یہ ایک طرز بیان ہے، کثافت کو گناہ کہہ کر ایک بڑی فصاحت و بلاغت پیدا کر دی ہے کہ آسمان سے صاف چیز اتری تھی، زمین پر آکر گندی ہوگئی۔ مراد یہ ہے کہ اس طرح اللہ تعالیٰ کی طرف سے پاک کلام نازل ہوتا ہے، لوگ اپنی گندگیاں اس میں شامل کر دیتے ہیں خدا کی طرف منسوب کر کے اور جو نور آیا ہوتا ہے بعد میں اس کے منہ پر کالک آجاتی ہے۔ یہ ایک نصیحت کے رنگ میں تمثیلی کلام تھا جسے لوگ سمجھ نہیں سکے۔

(مجلس عرفان ہالینڈ جون 1987ء)

سوال: ایک مرحوم احمدی کے ورثاء نے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں لکھا کہ مرحوم کا پختہ ارادہ حج پر جانے کا تھا، مگر موت نے مہلت نہ دی۔ کیا یہ جائز ہے کہ اب اس کی طرف سے کوئی آدمی خرچ دے کر بھیج دیا جاوے؟

جواب: فرمایا جائز ہے اس سے متوفی کو ثواب حج کا حاصل ہو جائے گا۔ (فقہ احمدیہ حصہ عبادات)

سوال: کیا حج بدل کے لئے ضروری ہے کہ حج پر وہی شخص جائے جس نے پہلے خود حج کیا ہو؟

جواب: حج بدل کا جواز مختلف احادیث سے ثابت ہوتا ہے، ان میں سے جو زیادہ صحیح روایات ہیں، ان میں اس شرط کا کوئی ذکر نہیں کہ جو شخص حج بدل کے لئے جائے، پہلے اس نے خود اپنا حج کیا ہوا ہو۔ یہ حدیثیں بخاری، مسلم اور صحاح ستہ کی باقی کتابوں میں مروی ہیں۔ ان میں سے ایک حدیث یہ ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا کہ میرے باپ پر حج فرض تھا، لیکن اب وہ اتنا بوڑھا ہو چکا ہے کہ اونٹ پر سہارے کے بغیر سیدھا بیٹھ بھی نہیں سکتا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تو تم اس کی طرف سے حج کرو۔

(صحیح مسلم کتاب الحج باب الحج عن العاجز)

ائمہ میں سے امام ثوری، امام ابوحنیفہ اور ان کے متبعین ان احادیث کی بنا پر اس بات کے قائل ہیں کہ حج بدل کے لئے یہ کوئی ضروری شرط نہیں کہ حج پر جانے والا پہلے خود حاجی ہو۔ چنانچہ فقہ مذاہب اربعہ میں ہے کہ حنفیوں کا مسلک یہ ہے کہ ایک سمجھدار نوعمر حج کی غرض سے جا سکتا ہے، اسی طرح عورت اور غلام بھی حج بدل کر سکتے ہیں اور ایسا ہی وہ شخص بھی حج بدل کے لئے جا سکتا ہے، جس نے خود حج نہ کیا ہوا ہو۔

اس کے بالمقابل ابوداؤد، ابن ماجہ، بیہقی، ابن حبان وغیرہ تیسرے درجہ کی کتابوں میں ایک حدیث ہے، جس سے یہ استدلال کیا گیا ہے کہ جو شخص حج بدل کے لئے جائے، وہ پہلے خود حاجی ہو۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ایک شخص کو شبرمہ کی طرف سے تلبیہ کہتے ہوئے یعنی حج بدل کا احرام باندھتے ہوئے سنا۔ آپؐ نے پوچھا شبرمہ کون ہے؟ اس نے عرض کیا میرا بھائی یا عزیز ہے۔ آپؐ نے پھر پوچھا کیا تم نے خود حج کیا ہے؟ اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا تم پہلے اپنا حج کرو پھر شبرمہ کی طرف سے حج کرنا۔

اس حدیث کا مندرجہ ذیل جواب دیا گیا ہے:

اس حدیث کے دوسری روایت میں جو الفاظ ہیں ان کا ترجمہ یہ ہے کہ یہ حج تو شبرمہ کی طرف سے ہوا پھر اپنی طرف سے حج کرنا۔ ان الفاظ سے اس حدیث کا اضطراب واضح ہے، اس لئے یہ روایت ان احادیث کا مقابلہ نہیں کر سکتی، جن میں ایسی شرط کا کوئی ذکر نہیں۔

حج بدل کی حکمت یہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگ مقامات مقدسہ اور شعائر اللہ کی زیارت کے لئے جا سکیں اور غربا کو بھی ان برکات سے حصہ پانے کا موقع مل جائے، ایسی پابندیوں کی متقاضی نہیں ہے۔

(فقہ احمدیہ حصہ عبادات)

سوال: کیا بوڑھی عورت زائد از ساٹھ سال غیر محرم کے ساتھ حج کو جا سکتی ہے؟

جواب: بوڑھی عورت ایسی عورتوں کے ساتھ حج کے لئے جا سکتی ہے۔ جن کے ساتھ ان کے محرم ہوں۔ اگر صرف مرد ہی ہوں اور ساتھ کوئی عورت نہ ہو تو پھر حج کے لئے جانے کی اجازت نہیں کئی مجبوریاں پیش آجاتی ہیں۔ مثلاً بیماری، موت، فوت ہے اور ایسی حالت میں عورت ہی بعض انتظامات میں حصہ لے سکتی ہے۔ بہرحال دوسری عورتوں کے ساتھ جانے کی اجازت ہے۔ صرف مردوں کے ساتھ نہیں۔

(فقہ احمدیہ حصہ عبادات)

سوال: ایک شخص حج کی نیت سے گھر سے نکلتا ہے، راستہ میں فوت ہو جاتا ہے کیا اس کی طرف سے کسی اور کو حج کرنا چاہئے؟

جواب: حج کی صحت کا دارومدار نیت اور عملی کوشش پر ہے۔ جب کسی نے ارادہ کے ساتھ عملی کوشش بھی کی اور راستہ میں وفات کی وجہ سے ظاہری رنگ میں حج کی تکمیل نہ کر سکا تو خدا تعالیٰ کے حضور اس کا حج ہو گیا اور جو ثواب مقدر تھا وہ اس کو مل گیا۔ وفات اس کے اپنے اختیار میں نہ تھی۔ بلکہ خدا تعالیٰ نے یہ تقدیر چلائی۔ اس لئے اس بناء پر حج کے ثواب سے محرومی کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:

جو شخص اپنے گھر سے اللہ تعالیٰ کے حضور جانے کے لئے نکلا اور پھر منزل مقصود تک پہنچنے سے پہلے ہی موت نے اس کو آلیا تو اللہ تعالیٰ اسے اس کی نیت اور عمل کا ضرور اجر دے گا اور اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کا اجر محفوظ ہو گیا۔ (سورۃ النساء آیت 101)

اسی طرح آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو شخص حج یا عمرہ یا جہاد کی نیت سے نکلے اور پھر راستہ میں مر جائے تو اللہ تعالیٰ اس کی نیت اور عمل کے مطابق اسے غازی، حاجی یا عمرہ کرنے والے کا ثواب دے گا۔ رہا دوسرے کو اس کی طرف سے حج کے لئے بھجوانے کا مسئلہ تو یہ بات جائز اور باعث ثواب ہے، لیکن ضروری نہیں۔ اس بارے میں علماء حنفیہ لکھتے ہیں: کہ مرنے والے کی وصیت کے بغیر اس کی طرف سے حج کروانا ضروری نہیں۔ ہاں اگر وہ وصیت کر جائے اور اس کے ترکہ کے تیسرے حصہ سے یہ وصیت پوری کی جا سکتی ہو تو پھر وارثوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس کی وصیت کے مطابق کسی نیک متقی کو حج کے لئے مکہ مکرمہ بھجوائیں۔

(فقہ احمدیہ حصہ عبادات)

سوال: بدھوں میں جانوروں کی قربانی کو بہت زیادہ معیوب سمجھا جاتا ہے اور وہ اعتراض کرتے ہیں کہ حج کے موقع پر ہزاروں جانوروں کو ذبح کیا جاتا ہے۔ کیا ایسا نہیں ہو سکتا کہ جانوروں کی جگہ اتنے پیسے غربا پر خرچ کر دیئے جایا کریں؟

جواب: کیا آپ بدھوں کو خوش کرنے کے لئے ایک اصول توڑیں گے اور یہ کہاں کہاں کریں گے۔ بدھ تو دنیا میں ہر جگہ نہیں ہیں۔ دوسرے بدھ خود ہر سانس میں اربوں جانوروں کی قربانی دے رہے ہوتے ہیں۔ کیونکہ جب وہ سانس لیتے ہیں تو اتنے بیکٹیریا ان کے جسم میں داخل ہو جاتے ہیں اور مر کے نکلتے ہیں کہ ان کا شمار نہیں کر سکتے۔ پس انسان اعلیٰ وجود ہے، جس کی خاطر ادنیٰ کی قربانی جاری ہے اور وہ خود بھی یہ قربانی دے رہے ہیں۔ انسان کے مقابلے میں آخر جانور ادنیٰ ہی تو ہیں۔

(مجلس عرفان 9 اکتوبر 1983ء)

سوال: کیا یہ جائز ہے کہ گوشت کے ضیاع کے پیش نظر جانوروں کی جگہ اتنے پیسے غربا پر خرچ کر دیئے جائیں؟

جواب: جہاں تک حج کا تعلق ہے حاجی کو وہیں قربانی دینی پڑتی ہے۔ اس کے علاوہ جو قربانیاں ہیں وہ ضروری نہیں کہ وہیں ہوں مثلاً آپ یہاں قربانی کی بجائے قادیان میں دلوا سکتے ہیں۔ کسی اور ملک میں دلوا سکتے ہیں۔ انگلینڈ والے ہیں امریکہ والے ہیں۔ وہاں ضرورت کوئی نہیں ہے۔ وہاں غریب آدمی نہیں ہیں جن میں گوشت تقسیم کیا جا سکے۔ ویسے ہی مشکل ہے وہاں اجازت بھی نہیں ہوتی۔ اس لئے وہ سارے لوگ دوسرے غریب ملکوں میں قربانی کے لئے پیسے بھیج دیتے ہیں۔ لیکن جہاں تک حج کا تعلق ہے وہاں حاجی کی عبادت کے اندر یہ بات داخل ہے۔ اس لئے اسے خود وہاں قربانی دینی چاہئے۔

(مجلس عرفان 9 اکتوبر 1983ء)

"فقہ احمدیہ از حضرت حافظ روشن علی صاحب" میں حج سے متعلقہ بعض سوالات بنا کر ان کے جوابات دیئے گئے ہیں جو یکجا صورت میں ذیل میں پیش ہیں۔

سوال: حج کن شرائط سے فرض ہوتا ہے؟

جواب: سفر خرچ اور سواری اور صحت بدنی اور راستہ کا امن۔ یہ چار حج کی شرطیں ہیں۔

سوال: حج کی جگہ اور حج کا وقت کیا ہے؟

جواب: حج کی جگہ مکہ اور اس کے اردگرد کے میدان ہیں اور حج کا وقت یہ تین مہینے ہیں۔ شوال، ذی القعدہ، ذی الحجہ۔

سوال: مکہ معظّمہ میں کن کن کاموں کے لئے شرعاً آدمی جا سکتا ہے؟

جواب: حج، عمرہ، قران، تمتع، ان چار کاموں کے لئے مکہ معظّمہ میں آدمی جا سکتا ہے۔

سوال: حج کے کیا کام ہیں اور ان کے کرنے کی کیا کیفیت ہے؟

جواب: حج کے کام دو قسم کے ہیں۔ ایک وہ جو مکہ معظّمہ میں داخل ہونے سے پہلے کرنے چاہئیں اور ایک وہ جو مکہ معظّمہ میں داخل ہونے کے بعد کرنے چاہئیں۔ وہ کام جو مکہ معظّمہ میں داخل ہونے سے پہلے کرنے چاہئیں۔ حسب ذیل ہیں:

حج کی نیت سے سفر کرنا۔ میقات پر پہنچ کر احرام باندھنا۔ میقات ہر طرف سے مکہ معظّمہ آنے والوں کے لئے الگ الگ ہیں۔ جو لوگ یمن کے راستہ سے یا یمن کی جہت سے یعنی جنوب کی طرف سے حج کرنے کے لئے جائیں ان کے لئے یلملم پہاڑی ہے اور جو

مدینہ طیبہ کی طرف سے آویں ان کے لئے ذوالحلیفہ مقام ہے اور جو شام کی طرف سے آویں ان کے لئے جحفہ ہے اور جو نجد کی طرف سے آویں ان کے لئے قرن المنازل۔ ہندوستانی جو جہاز کے راستہ جدہ کی طرف سے جاتے ہیں اس لئے ان کو احرام جہاز میں باندھنا پڑتا ہے۔ جہاز والے وہ موقع بتا دیتے ہیں۔احرام کی کیفیت یہ ہے کہ جب آدمی میقات پر پہنچے تو مناسب ہے کہ غسل کرے اور دو رکعت نفل پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔اے اللہ میں حج کا ارادہ کرتا ہوں تو مجھ سے قبول کرلے اور آسان کردے۔اس کے بعد دو چادریں پہن لے ایک تہ بند اور ایک اوپر۔ جب یہ لباس پہن لیا تو حاجی محرم ہوگیا، یعنی اس لائق ہوگیا کہ اللہ کے حرم میں جائے۔

سوال: محرم کو کیا کرنا چاہئے اور کیا نہ کرنا چاہئے؟

جواب: محرم کو اپنے اوقات اللہ تعالیٰ کے ذکر میں خرچ کرنے چاہئیں۔ اول تلبیہ۔ دوم اللہ اکبر۔ سوم لا الٰہ الا اللہ۔ چہارم سبحان اللہ والحمد للہ۔ ان ذکروں کے ساتھ اپنے اوقات کو مشغول رکھے اور محرم کے لئے یہ جائز ہے کہ نہائے لیکن بغیر صابن وغیرہ کے اور محرم کے لئے بحری شکار بھی جائز ہے اور محرم کپڑے دھوسکتا ہے اور محرم کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ سر کو ڈھکے یا سیا ہوا کپڑا پہنے۔یعنی کرتا، پاجامہ، کوٹ، پگڑی، ٹوپی، جرابیں اور موزہ سے پرہیز کرے اور احرام کی حالت میں خوشبو لگانا یا خوشبودار رنگوں سے رنگے ہوئے کپڑے پہننا یا سر منڈوانا جوئیں نکالنا یا مارنا، جنگل کے کسی جانور کا شکار کرنا یا شکار کے کسی جانور کو ذبح کرنا یا شکار کی کسی کو ترغیب دینا یا شکاری کی امداد کرنا منع ہے اور عورت محرمہ کو نقاب ڈالنا یا دستانے پہننا خوشبو لگانا یا خوشبودار رنگ سے رنگے ہوئے کپڑے پہننا ناجائز ہے۔عورت کے لئے یہ جائز ہے کہ معمولی کپڑے، جو پہنتی ہے، وہ پہنے۔یعنی پاجامہ، قمیص، دوپٹہ کا حرج نہیں اور جائز ہے کہ جب مرد سامنے آئے، منہ ڈھانپ لے اور باقی اوقات میں اپنا چہرہ کھلا رکھے۔ احرام باندھنے والے کے لئے جماع کرنا یا اس کے مقدمات۔شہوانی باتیں کرنا، فحش شعر یا کلام اور فسق و فجور کے کام اور لڑائی منع ہے۔اگر کوئی عورت سے جماع کرے گا تو اس کا حج نہیں ہوگا یہ وہ کام ہیں جن کا مکہ معظّمہ میں داخل ہونے سے پہلے کرنا ضروری ہے۔اب وہ کام بتائے جاتے ہیں جن کا حرم بیت اللہ میں داخل ہونے کے بعد کرنا ضروری ہے۔

سوال: وہ کیا کام ہیں جو کہ حاجی کو حرم میں داخل ہونے کے بعد کرنے چاہئیں؟

جواب: حرم کے اندر نہ درخت کاٹنا جائز ہے نہ کانٹا توڑنا، نہ گھاس کاٹنا، نہ شکار کرنا، نہ کسی جانور کو اس کی جگہ سے بھگانا۔ مثلاً کوئی ہرن وغیرہ کسی درخت سایہ دار کے تلے بیٹھا ہو تو اس کو اٹھا کر اس کی جگہ خود لینی جائز نہیں۔حرم کے اندر لقطہ اٹھانا، یعنی کسی کی گری ہوئی چیز اٹھانا جائز نہیں، مگر وہ شخص اٹھا سکتا ہے جو اس کی خوب منادی کرے۔ ہاں بعض موذی جانوروں کا قتل کرنا جیسے کہ ہر جگہ جائز ہے، ویسے ہی حرم میں بھی جائز ہے۔ جیسے کہ کاٹنے والا کتا یا حملہ آور درندہ یا سانپ اور بچھو اور کوا اور چیل اور چوہا ان کے قتل کا کوئی حرج نہیں، سوائے ان جانوروں کے اگر کوئی دوسرا جانور وحشیوں میں سے قتل کرے گا تو اس پر کفارہ واجب ہوگا۔ جس کا فیصلہ دو عادل مسلمان کریں گے ان دو مسلمانوں کا اختیار ہے کہ وہ مقتول جانور کے مثل جانور بیت اللہ میں قربانی کرادیں۔جیسے ہرن کے بدلہ میں بکرا، نیل گائے کے بدلہ میں گائے یا وہ دونوں حکم مسکینوں کو کھانا کھلانے کا حکم دیں یا اسی انداز پر روزوں کا حکم دیں۔حرم کے اندر جو شخص داخل ہو، اس پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے، خواہ وہ احرام کے لباس میں ہو یا احرام کے لباس سے آزاد ہو۔

جب حاجی شہر مکہ میں داخل ہونے لگے تو اس پر غسل مستجب ہے۔ جب بیت اللہ کو پہلی نگاہ سے دیکھے تو یہ دعا کی قبولیت کا موقع ہے جو چاہے دعا کرے اور جب بیت اللہ کے پاس پہنچے تو جنوب مشرقی کونہ میں حجر اسود ہے اس کو بوسہ دے۔ پھر طواف شروع کرے۔اس طرح کہ حجر اسود اس کے بائیں ہاتھ کی طرف ہو تو وہاں سے بیت اللہ کے گرد چکر لگانا شروع کرے سات چکر لگائے۔ ہر چکر میں حجر اسود کو ہو سکے تو بوسہ دے ورنہ ہاتھ لگائے۔ ہاتھ نہ لگا سکے تو ادھر ہاتھ کا اشارہ کردے اور جنوب مغربی کونہ کو بھی ہاتھ لگائے اور موضع حطیم کو اپنے طواف میں شامل کرے۔ یہ بیت اللہ کا نقشہ دیکھنے سے واضح ہو جائے گا جب سات دفعہ طواف پورا کر چکے تو بیت اللہ کے کسی طرف کھڑے ہو کر دو رکعت نفل پڑھے، بہتر ہے کہ وہ دو رکعت مقام ابراہیم کے پیچھے کھڑے ہو کر پڑھے۔ پھر صفا مروہ کی طرف جائے، پہلے صفا پر چڑھے، اللہ اکبر کہے، بیت اللہ کی طرف منہ کر کے دعا کرے، پھر مروہ جائے۔ اسی طرح سات چکر لگائے۔ صفا سے مروہ تک ایک چکر مکمل ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد حاجی حالت احرام میں مکہ میں رہے، یہاں تک کہ ماہ ذی الحجہ کی آٹھویں تاریخ ہو۔

پس آٹھویں تاریخ کو منیٰ کی طرف روانہ ہو اور ظہر سے پہلے پہلے وہاں پہنچ جائے۔ پھر ظہر و عصر، مغرب و عشا اس دن کی اور صبح کی نماز نویں تاریخ اپنے اپنے وقت پر وہیں ادا کرے۔ نویں تاریخ صبح کی نماز کے بعد عرفات کی طرف روانہ ہو، ظہر کے وقت وادی نمرہ میں پہنچے وہاں ظہر، عصر کی نماز جمع کر کے پڑھے۔ پھر میدان عرفہ میں داخل ہو۔ مغرب تک وہیں ٹھہرا رہے۔ حج کا بڑا رکن عرفات میں جانا ہے۔ یہاں کا وقت دعا اور ذکر الٰہی میں گزارے، جب آفتاب غروب ہو جائے، تو عرفات سے واپس ہو پھر مزدلفہ میں آئے۔ مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز جمع کر کے پڑھے، پھر مشعر حرام کے ٹیلہ کے پاس اللہ تعالیٰ کا ذکر اور دعا کرے پھر سورج کی ٹکیہ نکلنے سے پہلے مزدلفہ سے منیٰ کی طرف روانہ ہو۔ جب منیٰ میں پہنچے، تو رمی الجمار کا وقت دسویں تاریخ کو سورج چڑھنے کے بعد ہے اور باقی منیٰ کے دنوں میں زوال کے بعد ہے۔

سوال: ایام منیٰ کتنے ہیں اور ان میں کیا کیا کام کرنے چاہئیں؟

جواب: ایام منیٰ چار ہیں۔ ماہ ذی الحجہ کی دسویں، گیارہویں، بارہویں، تیرہویں تاریخ۔ دسویں تاریخ میں حسب ذیل کام ہیں۔ اول جمرۃ العقبہ کو سات کنکر پھینکنا۔ ہر ایک کنکر کے ساتھ سات تکبیر کہنی، جب سے احرام باندھا ہے تب سے حاجی کا لبیک کا ذکر کرنا ایک خاص کام تھا۔ جب جمرۃ العقبہ کو کنکر مارنا شروع کرے تو لبیک کہنا ختم ہو جاتا ہے۔ رمی سے فارغ ہو کر قربانی کرے۔ پھر حجامت بنوائے۔ سر کا منڈوانا، کترانے سے افضل ہے۔ پھر بیت اللہ میں جائے تو بیت اللہ کا طواف کرے اور اگر پہلے اس کو طواف کا موقع نہیں ملا تو صفا اور مروہ کا طواف بھی کرے۔ یہ طواف فرض ہے۔ اس کے بغیر حج نہیں ہوتا۔ اس کو طواف افاضہ اور طواف زیارت بھی کہتے ہیں۔ پھر منیٰ میں واپس آئے عید کی نماز حاجی پر حالت حج میں واجب نہیں۔

گیارہویں، بارہویں اور تیرہویں تاریخ منیٰ میں رہے۔ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے سوائے رمی الجمار کے منیٰ میں حاجی کا کوئی خاص کام نہیں۔ سوائے اس کے کہ سات سات کنکر تینوں ٹیلوں پر پھینکے۔ اس رمی کا وقت زوال کے بعد ہے۔ تیرہویں تاریخ کو منیٰ سے روانہ ہو اور بیت اللہ کا طواف کرے اس کو طواف الوداع کہتے ہیں۔ جب طواف کی دو رکعت نفل پڑھ چکے، جو کہ طواف کے بعد لازم تر ہے تو پھر حاجی فارغ ہے۔ جہاں چاہے جائے۔

سوال: حج کرنے والی عورت کے بھی یہی احکام ہیں یا حج کے معاملہ میں عورت کے احکام اور ہیں؟

جواب: عورت کے بھی یہی احکام ہیں، جو بیان کئے گئے ہیں۔ صرف تین مسئلوں میں عورت مرد سے الگ ہے۔ (1) عورت کے ساتھ حج کے سفر میں اس کا خاوند یا اور محرم ہونا چاہئے۔ (2) عورت کو وہی لباس رکھنا چاہئے جو وہ پہنتی ہے۔ صرف دستانے اور نقاب اور خوشبو لگانا اس کے لئے جائز نہیں۔ (3) اگر اثنائے حج میں اسے حیض آجائے تو وہ بیت اللہ کا طواف نہیں کرسکتی۔ پس اگر دسویں تاریخ ماہ ذی الحجہ کا طواف جو کہ فرض ہے، اگر حیض کی وجہ سے نہ کرسکے تو اسے وہیں ٹھہرنا ہوگا۔ یہاں تک کہ وہ پاک ہو اور طواف کرے اور اگر اس دن کا طواف کرلیا ہو اور پھر تیرہویں تاریخ کے طواف میں پاک نہ ہو تو یہ طواف اسے معاف ہے۔

سوال: حج تمتع، مفرد، عمرہ اور قران میں کیا فرق ہے اور ان کی کیا کیا تعریفیں ہیں؟

جواب: حج مفرد کے معنی ہیں اکیلا حج۔ جس کی کیفیت بیان ہو چکی ہے۔

عمرہ

اصل معنی ہیں زیارت کرنا اور اصطلاح شریعت میں عمرہ یہ ہے کہ میقات سے مذکورہ بالا صورت کے مطابق احرام باندھے اور انہی احکام کو پورا کرے، جو بیان کئے گئے ہیں۔ جب صفا اور مروہ کے طواف سے فارغ ہو، تو عمرہ سے فارغ ہوگیا۔ احرام کھول دے اور سر کی حجامت کرالے۔ اگر قربانی کرنی چاہے تو کرے۔ عمرہ کے لئے سال میں کوئی دن یا مہینہ مقرر نہیں جب چاہے کرے۔

حج تمتع

یہ ہے کہ حج کے مہینوں میں میقات سے عمرہ کا احرام باندھے اور دل میں یہ نیت ہو کہ عمرہ کر کے مکہ معظّمہ میں ہی ٹھہروں گا، یہاں تک کہ حج کروں۔ تمتع کی نیت کرنے والا، بیت اللہ میں پہنچ کر بیت اللہ کا طواف کرے، پھر صفا اور مروہ کا پھر احرام کھول دے۔ پھر اس کے لئے وہ سب چیزیں حلال ہوں گی، جو غیر محرم کے لئے حلال ہیں۔ یعنی عورت کے پاس جانا۔ کپڑے معتاد پہننے، خوشبو لگانا، حجامت کرانا۔

پھر جب آٹھویں تاریخ ماہ ذی الحجہ کی آوے، تو مکہ شریف سے احرام باندھ کر پھر منیٰ، عرفات، مزدلفہ میں جائے۔ یعنی وہی کام کرے، جن کا بیان حج میں ہو چکا ہے۔ اس شخص پر قربانی واجب ہے۔ اگر قربانی نہ مل سکے تو تین دن کے روزے مکہ میں رکھے اور سات روزے جب وہ واپس گھر میں آوے۔

حج قران

یہ ہے کہ میقات سے احرام باندھتے وقت حج اور عمرے دونوں کی نیت کرے، جب بیت اللہ میں آوے تو بیت اللہ کا طواف اور صفا اور مروہ کا طواف کرے۔ بعض کے نزدیک دو دفعہ اس کو طواف بیت اللہ اور صفا مروہ کرنا چاہئے۔ اس کے بعد احرام کی حالت میں رہے یہاں تک کہ حج سے فارغ ہو۔ اس پر بھی قربانی واجب ہے۔ اگر قربانی نہ مل سکے تو تین روزے مکہ میں اور سات روزے گھر میں واپس آکر رکھے جیسا کہ تمتع میں کہا گیا۔

سوال: جو میقات احرام کے بیان کئے گئے ہیں وہ تو ان لوگوں کے لئے ہیں جو مکہ میں دور سے آویں۔ لیکن جو میقات کے اندر رہنے والے ہیں، جیسے مکہ والے اور اس کے گرد و نواح کے رہنے والے، وہ احرام کہاں سے باندھیں؟

جواب: میقات مذکورہ تو باہر سے آنے والوں کے لئے ہیں۔ لیکن جو ان حدود کے اندر آباد ہوں ان کا میقات ان کا گھر ہے۔ وہ اپنے گھر سے ہی احرام باندھیں۔ یہاں تک کہ مکہ والے مکہ ہی سے باندھیں لیکن مکہ والوں کے لئے مستحب ہے کہ وہ عمرہ کا احرام موضع تنعیم سے باندھیں جو مکہ سے تین میل کے فاصلہ پر ہے۔

سوال: متوفی کی طرف سے اور معذور کی

طرف سے حج کسی دوسرے شخص کے ذریعہ کرایا جاسکتا ہے؟

جواب: جو شخص فوت ہو جائے اس حال میں کہ اس کا ارادہ حج کا تھا اور سامان حج بھی اس کے لئے میسر تھے، اس کی طرف سے ضرور حج کرانا چاہئے اور جو شخص فوت ہوا اور اس کا ارادہ حج معلوم نہ ہوا گر اس کی طرف سے بھی حج کرایا جاوے تو اسے حج کا ثواب ملے گا اور جو شخص معذور ہو۔ اس کی طرف سے حج کرایا جاسکتا ہے۔

حج کی برکات میں ایک یہ تعلیم ہے جو کہ اس کے ارکان سے حاصل ہوتی ہے کہ انسان سادگی اختیار کرے اور تکلف کو چھوڑ دے۔ اس کے ارکان تکبر، بڑائی کے دشمن ہیں۔ دور دراز کا سفر اختیار کرنا پڑتا ہے احباب اور اقارب چھوٹتے ہیں، سستی اور نفس پروری کا استیصال ہوتا ہے۔

سوال: اگر کوئی شخص بیت اللہ کی طرف بارادہ حج یا عمرہ یا تمتع یا قران جائے پھر راستے میں بہ سبب مرض یا دشمن کے روکا جاوے تو اسے کیا کرنا چاہئے؟

جواب: اگر وہ احرام باندھنے سے پہلے میقات سے ورے ہی روک لیا گیا تو اس پر کوئی حرج نہیں۔ آئندہ جب اسے توفیق ملے پھر اپنے ارادہ کو پورا کرے۔ لیکن اگر میقات کے اندر احرام کی حالت میں روکا جائے تو اسے چاہئے کہ ایک قربانی تیار کرے۔ پھر اگر اس کے ہمراہیوں میں سے کوئی مکہ میں جاسکتا ہو، اس پر رکاوٹ نہ ہو تو اس کے ہاتھ اپنی قربانی روانہ کرے اور اس کے ساتھ ایک دن ٹھہرائے کہ اس دن وہ اس کی قربانی مکہ میں ذبح کرے اور احرام میں رہے یہاں تک کہ قربانی ذبح کی جاوے۔ پھر اس کے بعد احرام کھول دے اور اپنے گھر واپس آجائے اور اگر یہ قربانی کو آگے روانہ نہ کرسکے، تو وہیں ذبح کردے اور احرام کھول دے۔ پھر آئندہ سال حج یا عمرہ جس کا ارادہ تھا وہ کرے۔

سوال: جو باتیں محرم کے لئے جائز نہیں، اگر ان کا مرتکب ہو تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر اپنی عورت سے جماع کرے پیشتر اس کے کہ عرفات سے واپس آوے تو اسے حج پورا کرنا چاہئے لیکن یہ حج اس کو فرض حج سے سبکدوش نہیں کرے گا۔ آئندہ سال پھر سے حج کرنا پڑے گا اور اگر عرفات سے واپس آئے اور منیٰ میں پہنچے اور طواف افاضہ سے پہلے یہ حرکت کرے تو اس کا حج ہوجائے گا۔ بشرطیکہ ایک اونٹ کی قربانی کرے اور جو شخص سرمنڈوائے تو اسے تین فدیوں میں سے کوئی ایک ادا کرنا چاہئے۔ (1) تین دن کے روزے۔ (2) چھ مسکینوں کا کھانا۔ (3) یا ایک قربانی بکرے یا مینڈھے کی۔

اس کے علاوہ اگر کوئی اور کام کرے۔ مثلاً خوشبو لگائے یا جوئیں صاف کرے یا سلا ہوا کپڑا پہن لے تو اسے دو عادل مسلمانوں سے فتویٰ پوچھ کر اس پر عمل کرنا چاہئے۔

سوال: مکہ کے تبرکات کیا ہیں اور ان سے کس طرح برکت حاصل کرنی چاہئے؟

جواب: ایک تبرک ملتزم ہے، یعنی طواف سے فارغ ہو کر حجر اسود کے کونے سے دروازے تک اور دروازے سے حطیم تک جو دیوار ہے اس کے ساتھ لپٹ کر دعا کرنی چاہئے اور اللہ کا ذکر کرنا۔ لپٹنے میں پیٹ اور سینہ اور چہرے کا کوئی حصہ اور ہر دو بازو دیوار کے ساتھ لگنے چاہئیں۔

دوسرا تبرک زمزم کا پانی ہے۔ آنحضرت ﷺ نے اس کا پانی کھڑے ہو کر پیا اور آپ نے فرمایا جو اس کا پانی سیر ہو کر پیئے وہ بھی ہمارے ساتھ تعلق رکھنے کے لائق نہیں۔

تیسرا غار حرا اور غار ثور کی زیارت، غار حرا وہ غار ہے جہاں آنحضرت ﷺ نبوت سے پہلے بیٹھ کر عبادت کرتے رہے اور غار ثور وہ غار ہے کہ جس میں ہجرت کے وقت آپ ﷺ تین دن اور تین راتیں ٹھہرے تا کفار سے پوشیدہ رہیں۔ جہاں مکڑی نے جالا تنا۔

پھر مکے کی تمام گلیاں اور میدان ہیں جہاں آنحضرت ﷺ پھرے۔

چوتھے سب سے بڑھ کر خود مسجد الحرام ہے جہاں ایک نماز پڑھنے کا ثواب دوسری مسجدوں کی نسبت لاکھ نماز کا ثواب ہے۔

پانچویں شعب ابی طالب جہاں بنو ہاشم کو تین سال تک رہنا پڑا۔ اس لئے کہ مکہ والوں نے ان سے بائیکاٹ کیا تھا اور بڑی مصیبت کے دن وہاں کٹے تھے۔

(فقہ احمدیہ از حضرت حافظ روشن علی صاحب ص 87 تا 96)

محمد نصیب عارف صاحب ...... مرسلہ: نظارت صنعت و تجارت

صنعت و حرفت اور دستکاری کے فوائد

دوسری جنگ عظیم میں جاپانیوں کے ایک قیدی کے تجربات

کئی خطبات میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے احباب جماعت کو تجارت اور صنعت و حرفت کی طرف توجہ دلائی۔ یہ عاجز صنعت و حرفت اور دستکاری کے بارہ میں جاپان کی قید میں پیش آمدہ تجربات کی بناء پر کچھ عرض کرنا چاہتا ہے۔ پیشتر ازیں کہ میں وہ باتیں عرض کروں حضور کے خطبات کے اقتباسات پیش کرتا ہوں۔ حضور فرماتے ہیں:

اگر جماعت کے نوجوان سترہ روپے لے کر آسام اور عراق میں اپنی جانوں کو قربان کرسکتے ہیں تو کیا وہ تجارتی کام کرکے۔ موٹر کی مرمت کا کام کرکے۔ سائیکلوں کی مرمت کا کام کرکے۔ ڈرائیوری کا کام کرکے۔ درزی کا کام کرکے یا کسی اور قسم کی تجارت کرکے احمدیت کی...... کام نہیں کرسکتے۔ کیا کوئی بھی کہہ سکتا ہے کہ جو شخص سترہ روپے کے لئے جان دے سکتا ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کے لئے تجارت نہیں کرسکتا۔ اگر اس میں ایمان کا ایک ذرہ بھی باقی ہے تو وہ خدا تعالیٰ کو کس منہ سے کہے گا کہ میں تجھ پر ایمان رکھتا ہوں۔ (خطبہ جمعہ فرمودہ 12 اگست 1948ء)

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کے موقعہ پر حضور نے فرمایا، خدام کو عملی طور پر ایسے کام کرنے چاہئیں، جن میں کوئی نہ کوئی پیشہ آجائے۔ مثلاً سائیکل کی مرمت کرنا، لوہارے کا کام کرنا، ترکھانے کا کام کرنا، موٹر ڈرائیونگ، مشینوں کی درستی وغیرہ۔

(الفضل 25 اکتوبر 1945ء)

اسی طرح حضور فرماتے ہیں۔

غرض دستی کام کے ساتھ اگر علم مل جائے تو وہ سونے پر سہاگہ کا کام دیتا ہے۔ اگر ایک نوجوان اچھا تعلیم یافتہ ہے تو وہ جرمن زبان سیکھ سکتا ہے۔ وہ ان معنوں کی کتابوں سے دستکاری کے بہت سے طریقے جو ہمارے ملک میں نہیں ہیں ان کو رائج کرسکتا ہے۔ یا سائنس کی کتابوں سے اپنے فن میں بہت کچھ مدد لے سکتا ہے۔ (خطبہ جمعہ فرمودہ 19 اکتوبر 1945ء)

حضور کے مندرجہ بالا ارشادات کسی مزید تشریح کے محتاج نہیں۔ تاہم صنعت و حرفت و دستکاری کی اہمیت جو لوگوں کے دلوں میں جاپان کی قید میں اثرانداز ہوتی ہے اور جس طرح انہوں نے قید میں فائدہ اٹھایا ہے۔ اگر بیان کیا جائے تو دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔

دنیا میں انسان پر کئی حالتیں آتی ہیں۔ ان حالات میں سے گزرتے وقت اگر کسی شخص نے محض علم ہی سیکھا ہو تو بعض حالات میں جبکہ اس کی ضرورت نہ ہو وہ شخص فائدہ نہیں اٹھا سکتا اور اس کے ذریعہ سے گزارہ کی صورت پیدا نہیں کرسکتا۔ پس ہم لوگوں کو بھی قید میں بھی یہی دقتیں پیش آئیں۔

ساڑھے تین سال کا عرصہ ان لوگوں کے لئے جو محض پڑھے لکھے یا جاہل مطلق اور صرف رائفل مین تھے بہت مشکلات کا زمانہ تھا۔ سپاہیوں کے لئے سپاہیانہ کام نہ تھا اور پڑھے لکھے کلرکوں کے لئے ڈاکخانہ جات، دفاتر اور حساب کتاب کا کوئی کام نہ تھا۔ لہٰذا ان کے لئے سوائے اس کے کہ وہ بیگار وغیرہ کرتے اور کوئی صورت نہ تھی اور یہی بیگار کی عام تکلیف تھی جو قیدیوں کو دوران قید رہی۔ ہر روز آٹھ سے دس گھنٹے تک سخت گرمی اور دھوپ میں سخت سے سخت کام کرنا پڑتا تھا۔ اس کے مقابلہ میں جو لوگ دستکاری جانتے تھے وہ بہت مزے میں رہے۔ جاپانیوں نے چن چن کر ایسے آدمی اپنے کاموں میں لگائے ہوئے تھے مثلاً **ڈرائیور** یہ لوگ لاریاں اور کاریں وغیرہ چلاتے تھے اور ان کی دیکھ بھال کرتے تھے۔ جو ان کا اپنا ہی کام تھا۔ **الیکٹریشن** یہ لوگ سرکاری عمارتوں اور کمپنیوں میں الیکٹرک کا کام اور پاور ہاؤس کی دیکھ بھال کرتے تھے۔ جو ان کا اپنا ہی کام تھا۔ پھر جاپانیوں نے کمپنیوں میں اپنی اور کمپنیوں کی ضروریات کے لئے ورکشاپیں بنائی ہوئی تھیں۔ جن میں ترکھان، درزی، دھوبی، بوٹ میکر، اور لوہار وغیرہ کام کرتے تھے۔ کمپنیوں کی ضروریات اور جاپانیوں کا کام پورا کرتے تھے۔ پھر ان لوگوں نے ذاتی فائدہ بھی خوب اٹھایا۔ ایک تو اپنا پیشہ اپنے ہاتھ میں رہنے سے ان کا یہ عرصہ ضائع نہ گیا اور وہ اپنے پیشہ میں زیادہ ماہر ہوگئے۔ دوسرے کمپنیوں میں لوگوں کو تھوڑی بہت قیمت پر چیزیں بھی بنادیتے تھے۔ لکڑی کی کھڑاؤں بنانا، بکس، کرسیاں، اور میزیں اور دیگر چیزیں جو وہاں کے حالات کے مطابق تھیں بناتے تھے۔ سلور کی دیگچیاں، حقے کی ٹوپیاں وغیرہ بنا کر روپیہ کماتے تھے اور دوسرے لوگوں کی نسبت ان کا گزارہ اچھا ہوتا تھا۔ اسی طرح ان لوگوں نے کئی اور طریقوں سے بڑا فائدہ اٹھایا ہے۔ مجھے یاد ہے کہ ایک فٹر تھا، اس نے سنگا پور کے مفتوح ہونے پر جنرل پوسٹ آفس سے ایک باربر کے سامان کا بکس اٹھالیا۔ لوگوں کو حجامت بنوانے کی سخت ضرورت لاحق تھی۔ اس نے یونہی اسے کھولا اور ایک دو آدمیوں کے اس نے مشین سے بال کاٹ دیئے۔ آہستہ آہستہ اس نے باربر کے کام میں دسترس حاصل کرلی اور تمام عرصہ قید میں یہی کام کرتا رہا۔ دس، بیس، تیس اور چالیس پیسے وہ ایک حجامت کے لئے لیا کرتا تھا اور حجام بھی آرام میں تھے۔ کیمپ میں ہی ان لوگوں کو کام کرنا پڑتا تھا اور بیگار وغیرہ کی تکلیف سے بچے ہوئے تھے۔ اسی طرح ہمارے ایک احمدی دوست محمد دین صاحب ساکن تحصیل پھالیہ گجرات 2/9 جٹ رجمنٹ میں تھے۔ وہ لنگر پر باورچی کے کام پر لگائے گئے۔ بوجہ احمدی ہونے کے ان کی مخالفت کی گئی اور لوگوں کے کہنے سننے پر ان کو بیگار کے لئے بھیج دیا گیا۔ وہ خوش قسمتی سے ترکھان کا کام جانتے تھے۔ انہوں نے چند اوزار اپنے تھیلے میں ڈال لئے اور بیگار کے لئے باہر جاپانی کیمپ میں جا پہنچے۔ جاپانیوں نے جو ان کو دیکھا۔ تو ان کو باہر نکال لیا۔ اور پوچھا "مستری کا"؟ یعنی تو مستری ہے۔ انہوں نے اشاروں سے بتایا کہ

(باقی صفحہ 15 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 91409 میں طیب احمد

ولد چوہدری مبارک احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ترکہ والد قابل تقسیم کا 1/4 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا ظفر محمود ولد مرزا محمد اکرم (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 انور علی ناصر ولد ولایت علی بھٹی

مسل نمبر 91410 میں سمیعہ نوید احمد

زوجہ چوہدری وسیم احمد قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 18 تولے مالیتی -/5000 پاؤنڈ (2) حق مہر -/1500 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 پاؤنڈ ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیعہ نوید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری وسیم احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد محمد شریف (مرحوم)

مسل نمبر 91411 میں آصفہ محمود

زوجہ آصف محمود قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/4295 پاؤنڈ (2) حق مہر ادا شدہ -/1000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آصفہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا ظفر محمود۔ گواہ شد نمبر 2 آصف محمود

مسل نمبر 91412 میں Nabiha Ahmed

بنت شفیق احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nabiha Ahmed۔ گواہ شد نمبر 1 صادق این چوہدری ولد محمد مالک چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد والد موصیہ

مسل نمبر 91413 میں راشد طاہر

ولد مبارک احمد طاہر قوم جنجوعہ پیشہ ڈرائیور عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالودود خان ولد رانا عبدالغفار خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عاصم شہزاد ولد چوہدری اللہ دتہ

مسل نمبر 91414 میں طارق احمد

ولد قمرالدین قوم وینس پیشہ ڈرائیور عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال ولد مبارک علی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عاصم شہزاد ولد چوہدری اللہ دتہ پنوں

مسل نمبر 91415 میں تنویر احمد جاوید

ولد منیر احمد جاوید قوم سید پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تنویر احمد جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عاصم شہزاد۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد جاوید والد موصی

مسل نمبر 91416 میں فاروق احمد

ولد محمود احمد (مرحوم) قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع دارالنصر غربی ربوہ کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت + الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فاروق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مظہر احمد چیمہ ولد مبشر احمد چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 متین احمد ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 91417 میں ظل ہما احمد

زوجہ فاروق احمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 جرمن مارک (2) طلائی زیور 390 گرام مالیتی اندازاً -/4000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ظل ہما احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مظہر احمد چیمہ ولد مبشر احمد چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 91418 میں طارق محمود

ولد چوہدری نذیر احمد اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ کیب ڈرائیور عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 14 مرلہ مکان واقع دارالیمن غربی میں 1/2 حصہ (2) 14 مرلہ مکان واقع نصیر آباد ربوہ مالیتی اندازاً 15 لاکھ روپے (3) ایک کنال مکان واقع دارالیمن غربی ربوہ مالیتی اندازاً 20 لاکھ روپے میں 1/4 حصہ (4) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ واقع ڈاور اندازاً مالیتی 10 لاکھ روپے کا 1/4 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت کام مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق محمود۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا حفیظ احمد ولد مرزا لطیف احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عزیز الرحمٰن ولد عبید الرحمٰن ارشد

مسل نمبر 91419 میں صنم خواجہ

زوجہ خواجہ عبدالقدوس قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 30 تولے مالیتی -/3900 پاؤنڈ (2) حق مہر 2 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صنم خواجہ۔ گواہ شد نمبر 1 زبیر احمد بٹ ولد منیر احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالقدوس خاوند موصیہ

مسل نمبر 91420 میں Shahida Addo

زوجہ Rasheed Boakye قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاؤنڈ ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shahida Addo۔ گواہ شد نمبر 1 Sadick Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Haroon Asamoah

مسل نمبر 91421 میں سعادت احمد منور

ولد بشارت احمد قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/285000 پاؤنڈ (2) کار مالیتی -/300 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعادت احمد منور۔ گواہ شد نمبر 1 ثاقب صمد ولد عبدالصمد۔ گواہ شد نمبر 2 فیض احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 91422 میں Arifa S.Ahmed

زوجہ بشارت احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/15000 روپے (2) طلائی زیور 25 تولے مالیتی -/3000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Arifa.S.Ahmed۔ گواہ شد نمبر 1 فیض احمد زاہد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 91423 میں محمد صباح الدین

ولد محمد رفیع الدین قوم ٹھاکر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد

منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد صباح الدین۔ گواہ شد نمبر 1 سعادت احمد منور ولد بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ثاقب صمد ولد عبدالصمد

مسل نمبر 91424 میں Rashad Kamal

ولد ڈاکٹر محمد ظفر کلیم قوم ٹھاکر پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع U.K مالیتی -/350000 ڈالر جو بینک قرض سے لیا گیا ہے (2) نقد رقم 35 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rashad Kamal۔ گواہ شد نمبر 1 فیض احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ثاقب صمد

مسل نمبر 91425 میں ثاقب صمد

ولد عبدالصمد قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سٹوڈیو اپارٹمنٹ مالیتی -/53000 پاؤنڈ (قسطوں میں ادائیگی کی جارہی ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1850 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ثاقب صمد۔ گواہ شد نمبر 1 سعادت احمد منور۔ گواہ شد نمبر 2 فیض احمد

مسل نمبر 91426 میں شہناز صمد

زوجہ عبدالصمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت 1982ء ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/20000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/3000 پاؤنڈ (3) بینک بیلنس -/3000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہناز صمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالصمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 91427 میں انوار الحق

ولد محمد احسان الحق قوم ٹھاکر پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/260000 پاؤنڈ (2) کار مالیتی -/1400 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 پاؤنڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انوار الحق۔ گواہ شد نمبر 1 ایم این فاروق۔ گواہ شد نمبر 2 قیصر اقبال

مسل نمبر 91428 میں Nabeela Najeeb

زوجہ لطف الاسلام قوم کیانی پیشہ ٹیچر عمر 30 سال بیعت 2004ء ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/2000 پاؤنڈ (2) طلائی زیور $32\frac{1}{2}$ تولے مالیتی -/3960 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1900 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نبیلہ نجیب۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 2 لطف الاسلام خاوند موصیہ

مسل نمبر 91429 میں لطف الاسلام

ولد ابن الاسلام (مرحوم) قوم کھوکھر راجپوت پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے پانچ مرلہ مکان واقع راولپنڈی (2) 6 مرلہ مکان رہائشی پلاٹ واقع کوٹلی (A.K) (3) 2 مرلہ پلاٹ واقع کوٹلی (A.K)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لطف الاسلام۔ گواہ شد نمبر 1 آصف اقبال ولد ظفر اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 فیض احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 91430 میں امۃ المتین ندیم

زوجہ ثاقب ندیم قوم ٹھاکر پیشہ ...... عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/2500 پاؤنڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاؤنڈ ماہوار بصورت بنی فٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امۃ المتین ندیم۔ گواہ شد نمبر 1 قیصر اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 ثاقب ندیم خاوند موصیہ

مسل نمبر 91431 میں قمر النساء

زوجہ نوید افتخار قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/6000 پاؤنڈ (2) طلائی زیور 120 گرام مالیتی -/1300 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قمر النساء۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان افتخار۔ گواہ شد نمبر 2 نوید افتخار خاوند موصیہ

مسل نمبر 91432 میں شہزاد احمد

ولد محمد اشرف طاہر قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/1000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہزاد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ثاقب صمد۔ گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد منور

مسل نمبر 91433 میں راجہ عبدالحمید

ولد راجہ صوبے خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/230000 پاؤنڈ (2) زرعی اراضی 34 کنال واقع چک نمبر 353/W.B لودھراں اندازاً مالیتی 12 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور بطور ٹھیکہ مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راجہ عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز گواہ شد نمبر 2 محمد صادق نسیم چوہدری ولد محمد مالک چوہدری

مسل نمبر 91434 میں Sufyan Hanif Raja

ولد Raja Abdul Hamid قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sufyan Hanif Raja گواہ شد نمبر 1 راجہ مسعود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 Raja Abdul Hamid

مسل نمبر 91435 میں نعمان حنیف راجہ

ولد Raja Abdul Hamid قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان جو کہ بینک قرض سے لیا گیا ہے مالیتی -/300000 پاؤنڈ بینک قرض -/200005 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nomaan Hanif Raja۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مسعود احمد گواہ شد نمبر 2 Raja Abdul Hamid

مسل نمبر 91436 میں فخر احمد خان

ولد A.L.Khan قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-03-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان جو کہ بینک قرض سے لیا گیا ہے مالیتی -/260000 پاؤنڈ بینک قرض -/78000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1210 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فخر احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف خان

مسل نمبر 91437 میں ثوبیہ خان

زوجہ فخر احمد خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 12 تولے مالیتی -/1440 پاؤنڈ (2) حق مہر -/4500 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثوبیہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 Abid A Nasir۔ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف خان

مسل نمبر 91438 میں

Osman Wireko Oppong

ولد Ahmed Oppong قوم ...... پیشہ پارٹ ٹائم کام عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا

جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ مالیتی -/30000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 پاؤنڈ ماہوار بصورت پارٹ ٹائم کام مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Osman Wireko Oppong۔ گواہ شدنمبر 1 عبدالقوی ریحان۔ گواہ شدنمبر 2 طاہر

مسل نمبر 91439 میں منزاہد احمد

بنت سعید احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 12 تولے مالیتی -/1200 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منزاہد احمد گواہ شدنمبر 1 مسعود احمد۔ گواہ شدنمبر 2 سعید احمد

مسل نمبر 91440 میں عامرہ نوشین

بنت ملک محمد افضل قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم بصورت بینک اکاؤنٹ مالیتی -/1000000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 11 تولے مالیتی -/1200 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عامرہ ملک۔ گواہ شدنمبر 1 مسعود شاہد احمد۔ گواہ شدنمبر 2 عثمان ملک

مسل نمبر 91441 میں نائلہ ماہم ملک

بنت ملک صلاح الدین احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 18 تولے مالیتی -/2160 پاؤنڈ (2) 2 عدد ڈائمنڈ انگوٹھیاں مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ ماہم ملک۔ گواہ شدنمبر 1 مسعود احمد۔ گواہ شدنمبر 2 اُسامہ ملک

مسل نمبر 91442 میں ناصر احمد ملک

ولد محمد انور ملک قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد ملک۔ گواہ شدنمبر 1 Atti-ur-Rasool Butt۔ گواہ شدنمبر 2 ناظم رسول بٹ

مسل نمبر 91443 میں ناہید ملک

زوجہ ناصر احمد ملک قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت 2000ء ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/700 پاؤنڈ (2) طلائی زیور بوزن 400 گرام -/12000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناہید ملک۔ گواہ شدنمبر 1 Atti-ur-Rasool Butt۔ گواہ شدنمبر 2 ناظم رسول بٹ

مسل نمبر 91444 میں جواد احمد بٹ

ولد منظور احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت 1997ء ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 پاؤنڈ ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جواد احمد بٹ۔ گواہ شدنمبر 1 داؤد احمد ٹھاکر۔ گواہ شدنمبر 2 نوید احمد

مسل نمبر 91445 میں داؤد احمد ٹھاکر

ولد محمد اسحٰق ٹھاکر (مرحوم) قوم ٹھاکر پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع U.K جو بینک قرض سے لیا گیا ہے بینک کا قرض -/116000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد ٹھاکر۔ گواہ شدنمبر 1 نوید احمد۔ گواہ شدنمبر 2 جواد احمد بٹ

مسل نمبر 91446 میں مبارکہ حسین

زوجہ رانا احمد حسین قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/5000 روپے (2) ترکہ مکان از طرف والدہ وصول شدہ مالیتی -/188073 پاؤنڈ (3) طلائی زیور بوزن 9 تولے 3 ماشے مالیتی -/1050 پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ -/320 پاؤنڈ ماہوار بصورت Benefit مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ حسین۔ گواہ شدنمبر 1 عبداللطیف۔ گواہ شدنمبر 2 رانا احمد حسین

مسل نمبر 91447 میں فرہاد احمد

ولد پرویز احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرہاد احمد۔ گواہ شدنمبر 1 فرخ رحیل۔ گواہ شدنمبر 2 طلحہ احمد

مسل نمبر 91448 میں Assam Ahmad

ولد ناصر احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاصم احمد۔ گواہ شدنمبر 1 نبیل احمد شاد۔ گواہ شدنمبر 2 طارق احمد ظفر

مسل نمبر 91449 میں سعید احمد مون رفیق

ولد رفیق احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد مون رفیق۔ گواہ شدنمبر 1 امتیاز احمد شاہین۔ گواہ شدنمبر 2 طارق احمد ظفر

مسل نمبر 91450 میں امتیاز احمد شاہین

ولد مبشر احمد شاہین قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امتیاز احمد شاہین۔ گواہ شدنمبر 1 جوئیہ اسامہ عمر۔ گواہ شدنمبر 2 طارق احمد ظفر

مسل نمبر 91451 میں شکیل احمد عمر محمود

ولد خالد محمود قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شکیل احمد عمر محمود۔ گواہ شدنمبر 1 طارق احمد ظفر۔ گواہ شدنمبر 2 عطاء النصیر

مسل نمبر 91452 میں عبدالواسع باسط

ولد عبدالباسط قوم میر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-04-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالواسع باسط۔ گواہ شدنمبر 1 طارق احمد ظفر۔ گواہ شدنمبر 2 عطاء النصیر

مسل نمبر 91453 میں مستنصر احمد

ولد بشارت احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-04-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60 پاؤنڈ ماہوار بصورت وظیفہ اور جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مستنصر احمد۔ گواہ شدنمبر 1 طارق احمد ظفر۔ گواہ شدنمبر 2 عطاء النصیر

مسل نمبر 91454 میں Ziad Tariq

ولد Rana Tariq قوم رانا پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک

صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ziad Tariq۔ گواہ شد نمبر 1 اسد مجیب۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد

مسل نمبر 91455 میں محمد ارسلان

ولد محمد ارشاد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ارسلان۔ گواہ شد نمبر 1 طارق احمد ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء النصیر

مسل نمبر 91456 میں عرفان احمد

ولد اسرار الحق قوم ٹھاکر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فرخ راحیل۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء النصیر

مسل نمبر 91457 میں عبدالواہب طیب اللہ

ولد نعیم اللہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-01-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالواہب طیب اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد ظفر

مسل نمبر 91458 میں سلیمہ شریف

زوجہ انجم اقبال قوم صدیقی پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-08-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/12000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 10 تولہ مالیتی -/1200 پاؤنڈ (3) 1 عدد پلاٹ واقع دارالعلوم ربوہ مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلیمہ شریف۔ گواہ شد نمبر 1 سجاد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد

مسل نمبر 91459 میں انجم اقبال

ولد محمد اقبال صدیقی قوم صدیقی پیشہ ...... عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-08-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/950 پاؤنڈ ماہوار بصورت اِنکم سپورٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انجم اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد پرویز گواہ شد نمبر 2 وحید احمد

مسل نمبر 91460 میں

Zarina Mahmudah Talat Marty

زوجہ Naweed Ahmad Marty قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 480 گرام مالیتی -/4500 پاؤنڈ (2) حق مہر وصول شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Zarina Marty۔ گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 Usama Uppal

مسل نمبر 91461 میں امتہ النصیر

زوجہ میاں منصور منان قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1655 گرام مالیتی -/20870 پاؤنڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ النصیر۔ گواہ شد نمبر 1 میاں منصور منان۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا ظفر محمود

مسل نمبر 91462 میں طاہر مقصود احمد

ولد قاضی داؤد احمد قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/140000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 Ibrahim Bin Adam Bonsu گواہ شد نمبر 2 Kamal Amoako

مسل نمبر 91463 میں خادم حسین شاہ

ولد سید غلام علی شاہ قوم سید پیشہ ریٹائرڈ عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-06-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان میں 1/3 حصہ یہ بینک قرض سے لیا گیا ہے (2) رہائشی مکان میں 1/2 حصہ یہ بینک قرض سے لیا گیا ہے (3) نقد رقم -/3000 ڈالر۔ اس وقت مجھے بطور کرایہ مبلغ -/700 $ ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خادم حسین شاہ۔ گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد ملہی مبلغ سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 خرم شاہ ولد خادم حسین شاہ

مسل نمبر 91464 میں Raid Odeh

ولد Musa قوم ...... پیشہ ڈرائیور عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/560000$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200$ ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Raid Odeh۔ گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا رمضان شریف

مسل نمبر 91465 میں Haruna Atta

ولد Kojo Budu قوم ...... پیشہ مزدوری عمر 69 سال بیعت 1975ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16 غانین کرنسی ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Haruna Atta۔ گواہ شد نمبر 1 Ibrahim Bofah گواہ شد نمبر 2 Adam Yeboah

مسل نمبر 91466 میں Mubarak Otoo

ولد Yaqub Yaw Donkoh قوم ...... پیشہ کارپینٹر عمر 35 سال بیعت 1973ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-02-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80.00 غانین کرنسی ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mubarak Otoo۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن نیر۔ گواہ شد نمبر 2 Luqman Adams

مسل نمبر 91467 میں

Ishaque Ewudzi

ولد Adam Ewudzi قوم ...... پیشہ Chainsaw Fitter عمر 35 سال بیعت 1973ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 غانین کرنسی ماہوار بصورت Chainsaw Fitter مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ishaque Ewudzi۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نیر۔ گواہ شد نمبر 2 Mustapha Yamoah

مسل نمبر 91468 میں Hajirah Hussain

زوجہ Hussain Attah قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10.00 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hajirah Hussain۔ گواہ شد نمبر 1 Issah Yankson Mensah۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن نیر

مسل نمبر 91469 میں Shaibu Rahman

ولد Alhaji Rahman قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 40 سال بیعت 2004ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ مالیتی -/600000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری

یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shaibu Rahman۔ گواہ شد نمبر1 Ismael Kofi Amponsah گواہ شد نمبر2 Manu Idris Kofi

مسل نمبر 91470 میں

Sadique Ousman

ولد Ousman Kwadwo Ansu قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 30 سال بیعت 2003ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 15-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1 عدد کار مالیتی -/2250 غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/210 غانین کرنسیماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Sadique Ousman۔ گواہ شد نمبر1 Maulvi Yusuf۔ گواہ شد نمبر2 Nana Idris Kofi

مسل نمبر 91471 میں

Usman Mohammad

ولد Yaw Borimma قوم ...... پیشہ نرس عمر 54 سال بیعت 1977ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 16-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 غانین کرنسی ماہوار بصورت نرس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Usman Mohammed۔ گواہ شد نمبر1 Maulvi Yusuf Bin Saleh۔ گواہ شد نمبر2 Manu Idris Kofi

مسل نمبر 91472 میں

Hassana Sadique

زوجہ Sadique Nyarkoh قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 10-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/40 غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15 غانین کرنسیماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Hassana Sadique۔ گواہ شد نمبر1 Adam K.Amoah۔ گواہ شد نمبر2 Abdul Rahim Musah

مسل نمبر 91473 میں

Hawa Efua Ampiah

زوجہ Ibrahim Ghanash قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 11-01-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/2 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hawa Efua Ampiah۔ گواہ شد نمبر1 Malik Hamond گواہ شد نمبر2 Abonyi Usman Kojo

مسل نمبر 91474 میں Mensah Munira

زوجہ Mensah Mubashar قوم ...... پیشہ ہیئر ڈریسر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 11-01-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/20 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20 غانین کرنسی بصورت ہیئر ڈریسر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Mensah Munira۔ گواہ شد نمبر1 Abonyi Usman Kojo۔ گواہ شد نمبر2 Hammond Malik

مسل نمبر 91475 میں Hussain Adam

ولد Adam Asante قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 20-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 12 ایکڑ Cocoa Farm مالیتی -/12000 غانین کرنسی (2) رہائشی مکان مالیتی -/80 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/48 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/525 غانین کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Hussain Adam۔ گواہ شد نمبر1 Abubakar Hyarko۔ گواہ شد نمبر2 Mohammad Hussein

مسل نمبر 81476 میں

Mohammad Hussain

ولد Hussain Adam قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 20-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 9.2 ایکڑ Cocoa Farm مالیتی -/2000 غانین کرنسی (2) رہائشی مکان مالیتی -/5000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/64 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/750 غانین کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Hussein گواہ شد نمبر1 Abubakar Hyarko۔ گواہ شد نمبر2 Hussein Adam

مسل نمبر 91477 میں

Sadique Mohammad

ولد Adam Adjei قوم ...... پیشہ فارمنگ + ٹریڈنگ عمر 47 سال بیعت 1982ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 14-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 ایکڑ Cocoa Farm مالیتی -/10000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/45 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ + ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/600 غانین کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sadique Mohammad گواہ شد نمبر1 Ibrahim Mehsah۔ گواہ شد نمبر2 Alhassan Adam

مسل نمبر 91478 میں

Abdullah Muhammad

ولد (Late) Usman Kwaku قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 32 سال بیعت 2005ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 16-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1 عدد پلاٹ واقع غانا مالیتی -/150 غانین کرنسی (2) 5 ایکڑ Corn Cultivation مالیتی -/150 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8 غانین کرنسیماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Abdullah Mohammad گواہ شد نمبر1 Ahmad Kwadwo۔ گواہ شد نمبر2 Mohammad Ofosu

مسل نمبر 91479 میں Ahmed Usman

ولد (Late) Usman Kwaku قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 37 سال بیعت 2000ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 16-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Ahmad Usman۔ گواہ شد نمبر1 Ahmad Kwadwo۔ گواہ شد نمبر2 Ibrahim Mensah

مسل نمبر 91480 میں

Abubakar Gyimah

ولد Djeri Gyimah قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 34 سال بیعت 2003ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 22-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/160 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Abubakr Gyimah۔ گواہ شد نمبر1 Ibrahim Darley۔ گواہ شد نمبر2 Ahmed Nasir Hussain

مسل نمبر 91481 میں

Bushra Ofonwaa

زوجہ Ahmad Nasir Ibrahim قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 28 سال بیعت 1997ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 22-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100 غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/112 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Bushra Ofonwaa۔ گواہ شد نمبر1 Ahmad Nasir Ibrahim گواہ شد نمبر2 Abdullah Ibrahim

مسل نمبر 91482 میں

Saeeda Abena Donkoh

زوجہ Ibrahim Kwasi قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 01-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/200000 غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15 غانین کرنسیماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Saeeda Abena Donkoh۔ گواہ شد نمبر1 Adam Saeed Danquah۔ گواہ شد نمبر2 Mustapha Bin

مسل نمبر91483میں Hawa Uthman

بنت Uthman Bonsuako قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ01-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10غانین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔Hawa Uthman۔گواہ شد نمبر1 Adam Saeed Kofi۔گواہ شدنمبر2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر91484میں Hawa Gyasi

بنت Ibrahim Gyasi قوم ......پیشہ ٹیلرنگ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ01-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔Hawah Gyasi۔گواہ شد نمبر1 Adam Saeed Kofi۔گواہ شدنمبر2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر91485میں

Hassana Afua Atta

زوجہ Ali Musah قوم......پیشہ فارمنگ عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ01-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند-/200000 غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Hassana Afua Atta۔گواہ شدنمبر1 Adam Saeed۔گواہ شدنمبر2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر91486میں

Habiba Odambie

بنت Adam Kofi قوم...... پیشہ......عمر 77 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ01-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/15 غانین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Habiba Odambie۔گواہ شد نمبر1 Adam Saeed۔گواہ شدنمبر2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر91487میں Ayesha Yaqub

زوجہ Yaqub Boabey قوم......پیشہ فارمنگ عمر47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ01-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند-/30 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ-/10 غانین کرنسی ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ Ayesha Yaqub۔گواہ شدنمبر1 Adam Saeed۔گواہ شدنمبر2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر91488میں

Adisa Efua Akoa

بنت Ishaque Kobina Asekah قوم......پیشہ ٹریڈنگ عمر45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ01-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/17 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ Adisa Efua Akoa۔گواہ شد نمبر1 Adam Saeed Kofi۔گواہ شدنمبر2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر91489میں Aba Hawah

بنت Kobina Ankoma قوم ......پیشہ فارمنگ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ01-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/16 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Aba Hawah۔گواہ شد نمبر1 Adam Saeed۔گواہ شدنمبر2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر91490میں Ayesha Ibrahim

زوجہ Ibrahim Acquah قوم ......پیشہ فارمنگ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 01-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/200000 غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Ayesha Ibrahim۔گواہ شد نمبر1 Adam Saeed۔گواہ شدنمبر2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر91491میں Sakina Bayin

زوجہ Muhammad Bayin قوم ......پیشہ ٹریڈنگ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ01-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند -/100000 غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/15 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Sakina Bayin۔گواہ شدنمبر1 Adam Saeed Kofi۔گواہ شدنمبر2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر91492میں Sufyah Yaqub

زوجہ Alhaji Yaqub Boabey قوم......پیشہ...... عمر60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ01-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 غانین کرنسی ۔اس وقت مجھے مبلغ-/20 غانین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sufyah Yaqub۔گواہ شدنمبر1 Adam Saeed۔گواہ شدنمبر2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر91493میں Rahmat Uthman

زوجہ Uthman Boabey قوم ......پیشہ ٹریڈنگ عمر 35 سال بیعت 1990ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ01-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند-/100000 غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Rahmat Uthman۔گواہ شدنمبر1 Adam Saeed۔گواہ شدنمبر2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر91494میں Mariam Ampomea

زوجہ Issah Arhin قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ01-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند-/60 غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/15 غانین کرنسی ماہوار بصورت بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Mariam Ampomah۔گواہ شدنمبر1 Adam Saeed Kofi۔گواہ شدنمبر2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر91495میں Mariam Yaqub

زوجہ Yaqub Adjei قوم......پیشہ فارمنگ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ31-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند-/400 غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Mariam Yaqub۔گواہ شدنمبر1 Mailk Quainoo۔گواہ شد نمبر2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر91496میں Haleema Adjei

زوجہ Ahmad Asekah قوم ......پیشہ فارمنگ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ01-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند-/150 غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Haleem Adjei۔گواہ شدنمبر1 Malik Quainoo۔گواہ شدنمبر2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر91497میں Sarah Yekubu

زوجہ Yaqub Adjei قوم ...... پیشہ فارمنگ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ30-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری

یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sarah Yaqub۔ گواہ شد نمبر1 Malik Qunainoo۔ گواہ شد نمبر2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر 91498 میں

Sakina Esi Borya

بنت Kobina Afradu قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sakina Esi Borya۔ گواہ شد نمبر1 Malik Quainoo۔ گواہ شد نمبر2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر 91499 میں

Salamatu Sagoe

زوجہ Ibrahim Sagoe قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/60 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10 غانین کرنسیماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Salamatu Sagoe۔ گواہ شد نمبر1 Malik Quainoo۔ گواہ شد نمبر2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر 91500 میں

Marima Ama Yebooh

بنت Mohammad Deek قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/140 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Marima Ama Quainoo۔ گواہ شد نمبر1 Malik Quainoo۔ گواہ شد نمبر2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر 91501 میں اقبال بی بی

زوجہ محمود احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 275/R.B کرتا پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی $1\frac{3}{4}$ ایکڑ مالیتی -/300000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/42000 روپے (3) حق مہر -/2500 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اقبال بی بی۔ گواہ شد نمبر1 محمود احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 محمد ارشاد احمد ولد فضل محمد

مسل نمبر 91502 میں نصیر احمد

ولد مستری محمد ابراہیم قوم راجپوت پیشہ دکانداری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (2) سامان کاروبار اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر1 ضمیر احمد ندیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 26824۔ گواہ شد نمبر2 زاہد محمود ولد نصیر احمد

مسل نمبر 91503 میں مریم صدیقہ

زوجہ نصیر احمد قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم صدیقہ۔ گواہ شد نمبر1 ضمیر احمد ندیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 26824۔ گواہ شد نمبر2 نصیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 91504 میں حمیدہ بیگم

زوجہ محمد یوسف قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الفضل پارک سانده خورد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/140000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر1 ضرغام اللہ خان ولد وجیہہ اللہ خان۔ گواہ شد نمبر2 ملک امان اللہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 91505 میں مبارز احمد

ولد نذیر احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 169 گرمولا ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارز احمد۔ گواہ شد نمبر1 منیر احمد ولد چوہدری محمد ابراہیم۔ گواہ شد نمبر2 بشارت احمد کوثر معلم سلسلہ

مسل نمبر 91506 میں وقار احمد

ولد محمد اکرم قوم کھوکھر جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 169 گرمولا ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقار احمد۔ گواہ شد نمبر1 منیر احمد۔ گواہ شد نمبر2 بشارت احمد کوثر معلم سلسلہ

مسل نمبر 91507 میں عمران احمد

ولد مبارک احمد قوم مان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 169 گرمولا ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران احمد۔ گواہ شد نمبر1 منیر احمد ولد چوہدری محمد ابراہیم۔ گواہ شد نمبر2 بشارت احمد کوثر معلم سلسلہ

مسل نمبر 91508 میں ساجدہ نصیر

زوجہ نصیر احمد ناصر بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/20000 روپے (2) طلائی کانٹے 1/2 تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ نصیر گواہ شد نمبر1 سلیم الدین احمد وصیت نمبر 22869۔ گواہ شد نمبر2 مظفر احمد دلاور ولد سلیم الدین احمد

مسل نمبر 91509 میں رمیض احمد ناصر بٹ

ولد نصیر احمد ناصر بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رمیض احمد ناصر بٹ۔ گواہ شد نمبر1 سلیم الدین احمد۔ گواہ شد نمبر2 مظفر احمد دلاور

مسل نمبر 91510 میں انور شاہین

زوجہ رانا محمد شریف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/800000 روپے (2) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کرایہ مکان + وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انور شاہین۔ گواہ شد نمبر1 سلیم الدین احمد۔ گواہ شد نمبر2 مظفر احمد دلاور

مسل نمبر 91511 میں کوثر پروین

بنت رانا محمد شریف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کوثر پروین۔ گواہ شد نمبر1 سلیم الدین احمد۔ گواہ شد نمبر2 مظفر احمد دلاور

مسل نمبر 91512 میں نسیم اختر

زوجہ مقصود احمد جٹ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل

حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/202140 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد وصیت نمبر 22869۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد دلاور ولد سلیم الدین احمد

مسل نمبر 91513 میں مقصودہ بیگم

بیوہ محمد حنیف (مرحوم) قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 332 ج۔ ب دھنی دیو ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/100000 روپے (2) 2 کنال اراضی مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ میں -/1000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مقصودہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی طاہر معلم سلسلہ وصیت نمبر 32917۔ گواہ شد نمبر 2 احسن محمود وصیت نمبر 40230

مسل نمبر 91514 میں جاوید حنیف عامر

ولد محمد حنیف (مرحوم) قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 432 ج۔ ب دھنی دیو ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 کنال مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جاوید حنیف عامر۔ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی طاہر معلم سلسلہ وصیت نمبر 32917 گواہ شد نمبر 2 احسن محمود وصیت نمبر 40230

مسل نمبر 91515 میں نوشابہ تبسم

بنت محمد حنیف (مرحوم) قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 332 ج۔ ب دھنی دیو ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نوشابہ تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی طاہر معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 احسن محمود

مسل نمبر 91516 میں وسیم سجاد

ولد محمد حنیف (مرحوم) قوم جٹ پیشہ کاشتکار عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 332 ج۔ ب دھنی دیو ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 کنال زرعی اراضی مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5680 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم سجاد۔ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی طاہر معلم سلسلہ وصیت نمبر 32917۔ گواہ شد نمبر 2 احسن محمود وصیت نمبر 40230

مسل نمبر 91517 میں ساجدہ پروین

بنت فاروق احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 332 ج۔ ب دھنی دیو ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی طاہر معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 احسن محمود وصیت نمبر 40230

مسل نمبر 91518 میں زبیر احمد

ولد فاروق احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 332 ج۔ ب دھنی دیو ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی طاہر معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 احسن محمود وصیت نمبر 40230

مسل نمبر 91519 میں خلیل احمد

ولد چوہدری محمد اسلم قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 332 ج۔ ب دھنی دیو ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی طاہر معلم سلسلہ وصیت نمبر 32917۔ گواہ شد نمبر 2 احسن محمود وصیت نمبر 40230

مسل نمبر 91520 میں عابد نسیم خان

ولد یونس خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پارک شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) $3\frac{1}{4}$ مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عابد نسیم خان۔ گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد پال ولد محمد گلزار پال۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد بھٹی ولد بشیر احمد بھٹی

مسل نمبر 91521 میں ظہور احمد پال

ولد محمد گلزار پال قوم راجپوت لکھن پال پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-6-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ مشترکہ مکان واقع دارالنصر شرقی ربوہ (6 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہور احمد پال۔ گواہ شد نمبر 1 غلام رسول ولد محمد امین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد بھٹی ولد بشیر احمد بھٹی

مسل نمبر 91522 میں شمیم اختر

زوجہ ظہور احمد پال قوم ناگی پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد بھٹی ولد بشیر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد پال خاوند موصیہ

مسل نمبر 91523 میں برکات احمد

ولد نور احمد قوم کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیروز والا ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بائیسکل اندازاً مالیتی -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ برکات احمد۔ گواہ شد نمبر 1 وقار احمد ولد برکات احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حسنات احمد ولد برکات احمد

مسل نمبر 91524 میں رانا مبارک احمد

ولد رانا امام دین قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 18 مرلہ مکان واقع چوہڑمنڈا ضلع سیالکوٹ میں 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد پال ولد محمد گلزار پال۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ورک ولد بشیر احمد ورک

مسل نمبر 91525 میں عطیہ مظفر

بنت مظفر احمد قوم ملک اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زمان ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ مظفر۔ گواہ شد نمبر 1 برکت اللہ وصیت نمبر 55494۔ گواہ شد نمبر 2 راشد احمد وصیت نمبر 64027

مسل نمبر 91526 میں عطیہ نور

بنت محمد اکرم قوم دیو جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلگت کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ نور۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم والد موصی گواہ شد نمبر 2 انوار احمد ولد محمد اکرم

☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

۞ مکرم لقمان احمد کشور صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے میرے چھوٹے بھائی مکرم عمران احمد صاحب کارکن دارالصناعہ ومکرمہ حافظہ رفیعہ صداقت صاحبہ معلّمہ حفظ کلاس کو مورخہ 13 نومبر 2008ء کو دو بیٹیوں کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے وقف نو کی بابرکت تحریک میں منظور فرمایا ہے اور اس کا نام سلمان احمد عطا فرمایا ہے نومولود مکرم صادق علی صاحب کارکن دفتر رشتہ ناطہ کا پہلا پوتا اور مکرم صداقت حیات صاحب جگ کا نواسہ ہے۔ بچہ کی صحت وسلامتی اور لمبی عمر اور خادم سلسلہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

۞ مکرم عطاء النور صاحب مربی سلسلہ دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عبدالوحید صاحب مقیم جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 21 نومبر 2008ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل کرتے ہوئے نومولودہ کا نام امۃ المالک عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم رائے منیر احمد صاحب مرحوم شیخوپورہ کی پوتی اور مکرم منیر احمد منور صاحب مربی سلسلہ پولینڈ و آسٹریا کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم عمران گل خان صاحب جنرل سیکرٹری ضلع ساہیوال تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 22 نومبر 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت وقف نو کی عظیم الشان تحریک میں شامل کرتے ہوئے نام عدنان احمد خان عطا فرمایا ہے نومولود مکرم شیخ محمد اکرام صاحب مرحوم سابق صدر جماعت 137/9L کی نسل سے، مکرم شیخ محمد خالد احمد صاحب سب انسپکٹر پنجاب پولیس کا پوتا اور مکرم ملک یونس احمد صاحب آف ساہیوال شہر کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر کرے۔ ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور نافع الناس وجود بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم مظفر احمد ظفر اٹھوال صاحب مربی سلسلہ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم ذوالفقار علی اٹھوال صاحب ولد مکرم محمد علی صاحب چک 373/E.B تحصیل بورے والا ضلع وہاڑی مورخہ 27 نومبر 2008ء کو بقضائے الٰہی فضل عمر ہسپتال ربوہ میں انتقال کر گئے۔ مرحوم کی عمر 79 سال تھی۔ آپ کی نماز جنازہ 28 نومبر بعد نماز جمعہ بیت اقصیٰ میں مکرم بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر مکرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے دعا کروائی مرحوم اللہ کے فضل سے موصی تھے ایک لمبے عرصہ تک اپنی جماعت 373/E.B میں بطور صدر خدمت کی توفیق ملی۔ آپ نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ تین بیٹے خاکسار، مکرم نصیر احمد صاحب اٹلی، مکرم فرید احمد صاحب 373/E.B اور دو بیٹیاں مکرمہ رضیہ سلطانہ صاحبہ اور مکرمہ شمیم اختر صاحبہ نصیر آباد غالب چھوڑی ہیں۔ مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند، جماعتی عہدے داران اور مرکزی نمائندگان کا بہت احترام کرتے تھے۔ خلافت سے والہانہ عشق اور دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا احباب جماعت سے والد محترم کی بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ اپنی خاص رحمت سے انہیں جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم نذیر احمد سانول صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔ کہ فراست احمد واقف نو عمر دو سال ابن مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 168 مراد ضلع بہاولنگر ایک ماہ سے بیمار ہے۔ شروع میں بخار ہوا جس کا علاج کیا گیا ایک ہفتہ بعد اچانک بیہوشی اور جسم میں اکڑاؤ پیدا ہو گیا۔ وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور میں 20 دن زیر علاج رہا اب گھر آ گیا ہے۔ ڈیڑھ ماہ سے مسلسل بیہوشی طاری ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل اور خاص رحمت سے معجزانہ شفاء عطا فرمائے اور تمام تر پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

۞ مکرم میاں جاوید عمر چغتائی صاحب نائب امیر ضلع ساہیوال تحریر کرتے ہیں۔ کہ میرے چھوٹے بیٹے مکرم احسان جاوید صاحب چغتائی عمر 24 سال کی دائیں ٹانگ مورخہ 17 نومبر 2008ء کو موٹر سائیکل اور کار کے حادثہ میں ٹوٹ گئی تھی آپریشن کے بعد گھر میں آ چکے ہیں۔ اس کی کامل صحت یابی کیلئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(بقیہ صفحہ 6)

''ہاں'' وہ ان کو کام کے لئے دوسری جگہ لے گئے۔ سارا دن آرام سے بیٹھ کر وہاں کام کیا۔ شام کو جاپانیوں نے خوش ہو کر کھانے پینے کی چیزیں دیں اور مزدوری بھی دی۔ اس کے مقابلہ میں دوسرے لوگ سارا دن دھوپ میں کام کرتے اور جاپانیوں کی سختیاں بھی سہتے۔ یہی دوست اسی مزدوری سے بچا کر ہر جمعہ کو تمام احمدی دوستوں کے لئے پھل وغیرہ لے آتے۔ جہاں ہم جمعہ میں روحانی غذا کھاتے۔ وہاں جسمانی غذا کا بھی بندوبست ہو جاتا۔

غرض جاپانیوں نے تمام پیشہ ور لوگ جگہ جگہ کیمپوں میں اکٹھے کئے ہوتے تھے۔ وہ یا تو کیمپ میں کام کرتے یا فٹنگ پارٹیوں کے ساتھ جایا کرتے تھے۔ وہاں سے وہ انہیں فیکٹریوں میں لے جاتے۔ وہ سارا دن وہاں کام کرتے اور شام کو دیگر لوگوں کے ساتھ کیمپ میں واپس آ جایا کرتے۔

پس اس طرح پر پیشہ ور لوگ بڑے مزے میں رہے۔ مگر ان پڑھ سپاہی یا کم پڑھے جن کے لئے قید میں اور کوئی کام نہ تھا وہ تکلیف میں تھے۔ اگرچہ اس وقت ان کی زبانیں دستکاری کی اہمیت کا اقرار بہت کم کرتی تھیں اور طبعی نفرت جو ہمارے ہندوستانیوں میں کسی پیشہ کے متعلق ہے اس کی بناء پر اس کی قدر ومنزلت کم ہی سمجھتے تھے۔ مگر دلوں پر اس کا اثر ضرور ہے اور جو لوگ وہاں سے ہو کر آئے ہیں وہ ضرور اب کوئی نہ کوئی پیشہ سیکھنے کی کوشش کریں گے۔ حالات اس وقت ایسے پیدا ہو رہے ہیں کہ ان کاموں کو مستقبل قریب میں زیادہ اہمیت دی جائے گی۔ اس وقت اگر فوجوں کو فارغ کئے جانے کا سوال گورنمنٹ کو درپیش ہے تو وہ زیادہ سے زیادہ سپاہیوں اور کارکنوں کی تخفیف کر سکتی ہے۔ ہندوستان روز بروز صنعتی ہندوستان بنتا جا رہا ہے اور صنعت و حرفت اور دستکاری کے کاموں میں ترقی ہو رہی ہے۔

لہٰذا ہمارے نوجوان اگر علم حاصل کریں اور ساتھ ہی کوئی دستکاری سیکھ لیں تو وہ یقیناً سونے پر سہاگہ کا کام ہو گا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا ان امور کی طرف جماعت کو توجہ دلانا احمدیت کو ترقی دینے کے لئے ہے۔ مندرجہ بالا کوائف کی روشنی میں اگر ہم حضور کے ارشادات کی قدر سمجھیں اور ان سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں تو نہ صرف دنیوی کام سے ہم فائدہ میں رہیں گے بلکہ جماعت میں ان کاموں کو رواج دے کر جماعت کو بھی ترقی دے سکیں گے۔

(الفضل 7 دسمبر 1945ء)

تعلیم الاسلام کالج کا پاکستانی دور

1947ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ہجرت کر کے لاہور تشریف لائے اور قادیان کے نامساعد حالات کی بناء پر تعلیم الاسلام کالج بند ہو گیا۔ 24 اکتوبر 1947ء کو حضور نے ہدایت فرمائی کہ آسمان کے نیچے پاکستان کی سرزمین پر جہاں کہیں بھی جگہ ملتی ہے لے لو اور کالج شروع کر دو۔ چنانچہ لاہور کی ایک بوسیدہ عمارت میں دسمبر سے کالج کا آغاز کر دیا گیا۔

ربوہ میں کالج کی مستقل عمارت کی تعمیر حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی زیرنگرانی مکمل ہوئی اور 6 دسمبر 1954ء کو حضرت مصلح موعود نے اس کا افتتاح فرمایا۔

افسوس کہ 1972ء میں حکومت نے اسے قومی تحویل میں لے لیا اور اس کی شاندار تعلیمی اور ادبی روایات کا خاتمہ ہو گیا۔

نکاح ورخصتی

۞ مکرم خالد مجید احمد صاحب دارالرحمت شرقی ب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم خالد ولید احمد صاحب ٹیکسٹائل انجینئر کے نکاح کا اعلان محترمہ مہرین مرزا صاحبہ بنت مکرم مرزا اسعید احمد صاحب اولڈ سول لائن سرگودھا کے ساتھ مورخہ 23 اکتوبر 2008ء کو مکرم محمود احمد انجم صاحب مربی سلسلہ نے دو لاکھ روپے حق مہر پر کیا اسی دن رخصتی کی تقریب بھی عمل میں آئی۔ اگلے دن 24 اکتوبر کو دعوت ولیمہ کا انعقاد کیا گیا جس میں محترم صدر صاحب محلّہ نے دعا کرائی۔ دلہا مکرم کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد صاحب مرحوم کے پوتے اور مکرم چوہدری محمد احمد صاحب مرحوم کے نواسے ہیں۔ دلہن حضرت مرزا عبدالحق صاحب مرحوم سابق امیر ضلع سرگودھا کی پوتی اور مکرم کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد صاحب مرحوم کی نواسی ہیں۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت بنائے۔ آمین

طاہر ہومیو پیتھک انسٹیٹیوٹ میں تعطیل

طاہر ہومیو پیتھک ہسپتال و ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ مورخہ 19 دسمبر 2008ء تا 3 جنوری 2009ء بند رہے گا۔ احباب مطلع رہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

تعطیل

مورخہ 8 تا 10 دسمبر 2008ء کو عیدالاضحی کی تعطیلات کی وجہ سے الفضل اخبار شائع نہیں ہوگا۔ خریداران و ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

ملازمت کے مواقع

وارسن ہومیو پیتھک لیبارٹری کو پاکستان کے مختلف شہروں میں سیلز پروموشن آفیسرز اور ڈرائیور درکار ہیں۔ سیلز پروموشن کے لئے تعلیمی قابلیت ایف اے ہے جبکہ ڈرائیور کے لئے میٹرک ہونا ضروری ہے۔

رابطہ کیلئے فون 042-7150024,

042-7150025 فیکس 042-71550026

www.warsanhomoeopathic.com

Email:info@warsanhomoeopathic.com

ایک جرمن کمپنی کو لاہور اور ربوہ آفس کے لئے IT کے حوالہ سے درج ذیل سٹاف درکار ہے۔

1۔ ویب ڈویلپر (5)

2۔ سافٹ ویئر انجینئر (2)

3۔ جرمن سپیکنگ آفس سٹاف (3)

4۔ پبلک ریلیشن آفیسر (1)

خواہشمند احباب اپنی CVs درج ذیل ایڈریس پر ارسال کر سکتے ہیں۔

jobs@interlogics.de

ملک برادرز لاہور کو لیبر اور کک کیلئے نوجوان درکار ہیں۔ فہیم ملک سے درج ذیل فون نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

فون: 042-5170324,5171672

موبائل: 0333-4251324

پاکستان ٹوبیکو کمپنی کو فنانس اور ہیومن ریسورس ڈیپارٹمنٹ کیلئے نوجوان درکار ہیں۔ خواہشمند احباب اس ایڈریس سے معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

www.ptc.com.pk

لیکسن ٹوبیکو کمپنی کو کراچی، لاہور، اسلام آباد، فیصل آباد کیلئے مختلف سٹاف درکار ہے۔ معلومات اور رابطہ کیلئے مورخہ 30 نومبر کا روزنامہ ڈان ملاحظہ کریں یا www.engabehr.biz دیکھیں۔

ریکیٹ بینکیزر میں اسسٹنٹ مینیجر فنانس کیلئے نوجوان درکار ہیں رابطہ کیلئے مینیجر ہیومن ریسورس، ریکیٹ بینکیزر پاکستان لمیٹڈ 12th فلور اسٹیٹ لائف بلڈنگ، عبداللہ ہارون روڈ صدر کراچی

ستارہ کیمیکل انڈسٹریز لمیٹڈ کو مختلف ڈیپارٹمنٹ کیلئے مینیجرز اور آفیسرز درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے

personnel@sitara.com.pk

hr@sitara.com.pk

www.sitara.com.pk یا

نیشنل ٹرانسمشن اینڈ ڈسپیچ کمپنی لمیٹڈ واپڈا ہاؤس لاہور کو مختلف آسامیوں کیلئے نوجوان درکار ہیں۔ معلومات کیلئے www.wapda.gov.pk

پاکستان سٹون ڈویلپمنٹ کمپنی اسلام آباد کو مختلف آسامیوں کیلئے بلوچستان میں نوجوان درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے www.pasdec.org

نوٹ: مزید معلومات کیلئے مورخہ 30 نومبر 2008ء کا روزنامہ ڈان ملاحظہ کریں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

☆......☆......☆......☆

LEARN LANGUAGE German By German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact #: 0302-7681425 & 047-6211298

صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ۔ ربوہ
طالب دعا: شیخ مسعود احمد خالد
047-6214300

اسلام آباد، راولپنڈی کے بعد اب لاہور میں
HAROON'S
شاپ نمبر 26-27-28 قذافی سٹیڈیم لاہور
فرنیچرز ۔ شوز ۔ جیولری ۔ بیگ
کراکری اور دیگر گفٹ آئٹمز
042-5715591
0300-8560433
طالب دعا: عامر سجاد

STUDY IN SWEDEN
CONFIRM ADMISSIONS
FREE STUDY IN SWEDEN
GERMANY, FINLAND,
NORWAY, NO IELTS
Study Visa
BALARUS, CYPRUS
LITHUANIA, CZECH, N/ZEALAND
MALTA, CANADA, CHINA, UK
IMMIGRATION EXPERT
Capital Consultant
Tahir Mansoor Khan
03005015677, 051253665
0333671866, 0476211588
H#5/6 Darul-Sadar Shumali Anwar
www.capital-consultant.com

باضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
کھانا ہضم کرتا ہے
بڑا-/90 درمیانہ-/70 چھوٹا-/35
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

مچھر مکھی مارنے کیلئے اور پھل دار پودوں کا سپرے
داؤد اینڈ کمپنی سے کروائیں۔ نیز دیمک کا کام تسلی بخش سے کیا جاتا ہے۔ فون: 0346-2950539

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضی احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، کرانک اور لاعلاج امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں
424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 042-5221477

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے
مجید کلینک گرونانک پورہ
صبح 9 سے 2 بجے تک
ڈینٹل سرجن ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب بی ڈی ایس فیصل آباد
احمد ڈینٹل سرجری
شام 6 سے 10 بجے تک
احمد ڈینٹل سرجری ستیانہ روڈ پیپلز کالونی فیصل آباد
0300-9666540-041-8549093

قانونی مشاورت وقانونی دستاویزات
رجسٹری و پراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214840

MBBS & Engineering in China
"Southeast University"
One of the Top 30 Universities approved by W.H.O & The Ministry of Education of China.
Eligibilities: F.Sc. Or A-Level.
Features:
• English medium of instruction.
• No TOEFL & No ILETS.
• No visa fee & Showing of Bank statement for China.
• Very appropriate annual tuition fee with installments in 2nd year.
• Excellent environment for female students with separate hostel.
Education Concern
MR. Farrukh Luqman; Cell: 0302-8411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Tel:- 042-5177124 / 5162310
Email:farrukh@educationconcern.com

ربوہ میں طلوع وغروب 6۔ دسمبر

طلوع فجر	5:25
طلوع آفتاب	6:52
زوال آفتاب	11:59
غروب آفتاب	5:06

حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)

مطب حمید (رجسٹرڈ)
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
ہر ماہ 3-4-5 تاریخ کو عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-2622223
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 6-7 تاریخ کو دکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمن کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون 047-6212755-6212855
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 10-11-12 تاریخ کو NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نز دظہور الثریا اسٹیٹ سید پور روڈ راولپنڈی
فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ 15-16-17 تاریخ کو 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد اور دسرگودھا فون: 048-3214338
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 18-19-20 تاریخ کو شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گریڈ اسٹیشن واپڈا مین روڈ گلشن راوی لاہور
فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ 23-24 تاریخ کو ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر
فون: 063-2250612 موبائل: 0302-6650961
ہر ماہ 25-26-27 تاریخ کو حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان
فون: 061-4542502 موبائل: 0300-6470099
10 جے ہر ویو فاروق ایونیو آخری سٹاپ وفاقی کالونی نیو کیمپس لاہور
فون: 042-5301661
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں۔
حکیم عبدالحمید اعوان مرحوم
مطب حمید (رجسٹرڈ)
ہیڈ آفس: کا مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024-3892571 Fax:+92-55-3894271
E-maiL:mate_e_hameed@hotmail.com
E-maiL:mata_e_hameed@yahoo.com
سب آفس: مطب حمید مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel:055-4218534-4219065
E-mail:matahameed@hotmail.com

FD-10